......تاریخ......

......باب 1......

......وادیٔ سندھ کی تہذیب......

(3000 سے 2500 قبل مسیح)

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: خالی جگہ پر کریں۔

i) وادیٔ سندھ کی تاریخ تقریباً.......... سال پر محیط ہے۔(پانچ ہزار)

ii) موہنجوداڑو اور ہڑپہ کے کھنڈرات ایک دوسرے سے .... کلومیٹر کے فاصلے پر ہیں۔ (پانچ ہزار)

iii) ماہرین کا خیال ہے کہ قدیم وادیٔ سندھ کے لوگ .... کی پوجا کرتے تھے۔ (دیوی دیوتاؤں)

iv) مذہبی لحاظ سے وادیٔ سندھ کی قدیم تہذیب اور جدید .... میں تعلق پایا جاتا ہے۔(ہندومت)

v) مرد اور خواتین .... کے زیورات پہنتے تھے۔(سونے چاندی)

سوال 2: صحیح جواب کا انتخاب کریں۔

i) وادیٔ سندھ کی تہذیب میں کس جانور کو اہمیت حاصل تھی؟

ا) گھوڑا ب) خچر ج) گائے ✓

ii) وادیٔ سندھ کی تہذیب کا علاقہ زیادہ تر کس ملک میں واقع تھا۔

ا) چین ب) امریکہ ج) پاکستان ✓

iii) وادیٔ سندھ کے لوگ سامان لانے لے جانے کیلئے کونسی چیز استعمال کرتے تھے۔

ا) ہوائی جہاز ب) ریل گاڑی ج) بیل گاڑی ✓

iv) وادیٔ سندھ کی تہذیب کا خاتمہ کب ہوا؟

ا) 3000ق م ب) 1500ق م ✓

ج) 500ق م

v) وادیٔ سندھ کی تہذیب کی بنیادوں پر کون سا سماج قائم ہوا؟

ا) عربی سماج ب) بنگالی سماج ج) آریہ سماج ✓

سوال 3: کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب	کالم ج
لاڑکانہ	ہڑپہ	موہنجوداڑو
ماہرین	موہنجوداڑو	آثار قدیمہ
ساہیوال	پوجا	ہڑپہ
ماتا دیوی	کھدائی	پوجا
کھنڈرات	آثار قدیمہ	کھدائی

سوال 4: مختصر جواب لکھیں۔

i) تاریخ سے کیا مراد ہے؟

جواب: تاریخ علم کی وہ شاخ ہے جو ماضی کے واقعات کو محفوظ کرتی ہے اور ان کا تجزیہ کرتی ہے۔ تاریخ ماضی کے اہم حالات اور واقعات کے مطالعے کا نام ہے۔

ii) وادیٔ سندھ سے مراد کون سا علاقہ ہے؟

جواب: اس سے مراد پاکستان کا وہ علاقہ ہے جسے دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا سیراب کرتے ہیں۔ چونکہ یہ تہذیب اسی علاقے میں پروان چڑھی اس لئے یہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کہلانے لگی۔

iii) موہنجوداڑو اور ہڑپہ کن اضلاع میں واقع ہیں؟

جواب: موہنجوداڑو ضلع لاڑکانہ اور ہڑپہ ضلع ساہیوال میں واقع ہے۔

iv) وادیٔ سندھ کی تہذیب کتنے سال پرانی ہے؟

جواب: وادیٔ سندھ کی تہذیب کا زمانہ 2500 قبل مسیح سے 1500 قبل مسیح ہے۔ اس طرح یہ ایک ہزار سال بنتی ہے لیکن اگر موجودہ عیسوی سال یعنی 2010 بھی اس میں جمع کر دیئے جائیں تو یہ تین ہزار سال پرانی ہے۔

v) موہنجوداڑو اور ہڑپہ کے علاوہ وادیٔ سندھ کی تہذیب کے کھنڈرات پاکستان کے کن علاقوں میں دریافت ہوئے ہیں؟

جواب: وادیٔ سندھ کی تہذیب کے آثار مہر گڑھ (بلوچستان) اور رحمان ڈھیری (خیبر پختونخوا) میں بھی پائے گئے ہیں لیکن زیادہ مشہور موہنجوداڑو اور ہڑپہ کے کھنڈرات ہیں۔

vi) وادیٔ سندھ کے لوگ مکانات کی تعمیر میں کس قسم کی اینٹ استعمال کرتے تھے؟

جواب: وادیٔ سندھ تہذیب کے لوگ مکانات کی تعمیر کے لئے ایک ناپ کی پکی اینٹ استعمال کرتے تھے پکی اینٹوں کی دریافت سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس زمانے میں آتشی بھٹیوں کا رواج عام تھا۔

vii) ہڑپہ کے لوگ لمبائی ناپنے کے لئے پیمانے کی سب سے چھوٹی اکائی کتنی رکھتے تھے؟

جواب: لمبائی ناپنے کے لئے ہاتھی دانت پر بنائی گئی سب سے چھوٹی اکائی تقریباً 1.704 ملی میٹر کے برابر تھی۔

سوال 5: تفصیل سے جواب تحریر کریں۔

i) وادیٔ سندھ کے لوگوں کی سماجی زندگی پر بحث کریں؟

Info Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

جواب: اس دور کے لوگ اپنے مردوں کو دفناتے تھے۔ وہ غسل کو بہت اہمیت دیتے تھے کیونکہ یہ ان کے مذہبی فرائض میں شامل تھا۔ تمام طبقوں کے مرد اور خواتین زیورات پہنتے تھے۔ انگوٹھیاں اور چوڑیاں مرد اور خواتین دونوں ہی استعمال کرتے تھے۔ کانوں کی بالیاں اور پازیب صرف عورتیں پہنتی تھیں۔ یہ زیورات سونے چاندی، ہاتھی دانت، تانبا اور پتھر سے بنائے جاتے تھے۔

ii) وادیٔ سندھ کے لوگوں کے اقتصادی نظام پر نوٹ لکھیں؟

جواب: وادیٔ سندھ کے لوگ بنیادی طور پر زراعت پیشہ تھے۔ یہ پہلے لوگ تھے جنہوں نے روئی اگا کر کپڑا بنانا شروع کیا۔ یہ لوگ گندم، پھلی اور جَو کی کاشت کرتے تھے۔ یہاں کے لوگ معاشی طور پر خوشحال تھے۔ ان کے اہم پیشے تجارت اور زراعت تھے۔ یہ لوگ اندرون ملک تجارت کے علاوہ دوسرے ممالک میں بھی تجارت کی غرض سے جایا کرتے تھے۔ خاص طور پر جواہرات دوسرے ممالک کو برآمد کرتے تھے۔ موہنجوداڑو کے آثار میں کھجور کی گٹھلیاں بھی ملی ہیں جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ لوگ خلیج فارس سے کھجور درآمد کرتے تھے۔ یہ لوگ سامان لانے اور لے جانے کے لئے بیل گاڑی استعمال کرتے تھے۔

iii) شہری منصوبہ بندی اور فن تعمیر پر نوٹ لکھیں؟

جواب: وادیٔ سندھ کی تہذیب کے لوگ فن تعمیر میں اچھی خاصی مہارت رکھتے تھے۔ یہاں شہر مکمل منصوبہ بندی کے تحت بنائے گئے تھے۔ تعمیر کے لئے ایک ناپ کی پختہ اینٹ استعمال کی جاتی تھی۔ ان شہروں سے سیسے، تانبے اور دھات کے نمونے ملے ہیں۔ موہنجوداڑو کی سڑکیں چوڑی اور سیدھی ہیں۔ شہر میں جگہ جگہ تالاب ہیں۔ ایک اسمبلی ہال اور درس گاہ بھی موجود ہے۔ گھروں کے نیچے گرمی سے بچنے کے لئے تہہ خانے بھی بنائے جاتے تھے۔

iv) وادیٔ سندھ کی تہذیب کے زوال کے اسباب بیان کریں؟

جواب: وادیٔ سندھ کی تہذیب 1500 قبل مسیح میں ختم ہوئی۔ ماہرین اس کے مندرجہ ذیل اسباب بیان کرتے ہیں۔

1) آریوں کے حملے اس تہذیب کے زوال اور خاتمے کا باعث بنے۔

2) قدرتی آفات مثلاً سیلاب اور وبائی امراض کے پھوٹنے سے یہ تہذیب فنا ہوئی۔

3) ماحولیاتی تبدیلی اور بڑے پیمانے پر درختوں کی کٹائی سے وادیٔ سندھ کی تہذیب کا خاتمہ ہوا۔

v) کیا وادیٔ سندھ کے لوگ پرامن تھے۔ وضاحت کریں۔

جواب: جی ہاں۔ وادیٔ سندھ کے لوگ پرامن تھے وہ جنگ و جدل کو ناپسند کرتے تھے۔ اور باہمی اتفاق، محبت اور مساوات کے ساتھ زندگی بسر کرتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ موہنجوداڑو کے کھنڈرات سے کوئی اسلحہ یعنی تلوار، ڈھال یا نیزہ وغیرہ برآمد نہیں ہوا۔ آریہ حملہ آوروں نے بڑی آسانی سے انہیں موت کے گھاٹ اتار دیا۔ جو بچے وہ اپنا گھر بار چھوڑ کر کہیں دور بھاگ گئے۔

......باب 2......

......آریہ قوم کا دور......

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: صحیح اور غلط لکھیں۔

i) سکندر اعظم یونانی تھا۔ غلط / صحیح ✓

ii) موریہ خاندان کا سربراہ اشوک تھا۔ غلط ✓ / صحیح

iii) بدھ مت کا بانی چندر گپت تھا۔ غلط ✓ / صحیح

iv) جین مت ایک جدید مذہب ہے۔ غلط ✓ / صحیح

v) راجپوت بدھ مذہب کے پیروکار تھے۔ غلط ✓ / صحیح

سوال 2: صحیح جواب کا انتخاب کریں؟

i) گوتم بدھ کب پیدا ہوئے؟

i) 463 ق م ii) 563 ق م ✓ iii) 663 ق م

ii) جین مذہب کس شخص کی وجہ سے مشہور ہوا؟

i) گوتم بدھ ii) سکندر اعظم iii) مہاویر ✓

iii) پشکلاوتی کس شہر کا قدیم نام ہے؟

i) پشاور ii) سوات iii) چارسدہ ✓

iv) اشوکہ کب پیدا ہوا؟

i) 293 ق م ✓ ii) 393 ق م iii) 20 ق م

v) راجہ ہرش کتنے سال کی عمر میں حکمران بنا؟

i) 10 سال ii) 16 سال ✓ iii) 20 سال

سوال 3: کالم ملائیں

	کالم الف	کالم ب	درست جواب
(i)	برہمن	ویسالی	اعلٰے طبقہ
(ii)	سمتی	اسی برس	عام لوگوں کی مجلس
(iii)	گوتم بدھ کی عمر	حقیر طبقہ	اسی برس
(iv)	شودر	عام لوگوں کی مجلس	حقیر طبقہ
(v)	مہاویر	اعلیٰ طبقہ	ویسالی

سوال 4: مختصر جوابات لکھیں۔

i) لفظ آریہ کے کیا معنی ہیں اور آریہ کون لوگ تھے؟

جواب: لفظ آریہ کے معنی ہیں خوبصورت اور دلکش خدوخال رکھنے والی قوم،

ہندوستان کے قدیم باشندوں کے نسبت یہ زیادہ مضبوط اور قد آور تھے اس لئے آریہ کہلائے۔ یہ لوگ وسط ایشیاء کے رہنے والے تھے اور وہاں سے نقل مکانی کر کے ہندوستان میں آباد ہوئے۔

(ii) آریہ کس راستے سے برصغیر پاک و ہند میں داخل ہوئے؟

جواب: مورخین کی رائے ہے کہ آریوں کا تیسرا گروہ کوہ ہندوکش کے دروں درہ خیبر، درہ خوجک اور کوہ سلیمان کے راستے برصغیر پاک و ہند میں داخل ہوا۔ جو آریہ برصغیر پاک و ہند میں داخل ہوئے وہ انڈس آرین کہلائے۔

(iii) بدھ مت کے بانی کا نام کیا تھا؟

جواب: بدھ مت کے بانی کا نام دسارتھ تھا۔ وہ کپل وستو کا شہزادہ تھا۔

(iv) جین مت کے تین بنیادی اصول بیان کریں؟

جواب: جین مت کے تین بنیادی اصول مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) جاندار چیزوں کو زخمی نہ کرنا (ii) جانوروں کی قربانی نہ کرنا
(iii) تشدد نہ کرنا

(v) ہندوؤں کی ذات پات میں کتنے طبقے تھے؟

جواب: ہندوؤں کی ذات میں مندرجہ ذیل چار طبقے تھے۔

(1) برہمن (2) کھشتری (3) ویش (4) شودر

(vi) سکندر اعظم نے کون کون سے علاقے فتح کیے؟

جواب: سکندر اعظم نے دریائے سندھ کو ہنڈ (صوابی) کے مقام سے عبور کیا اور ٹیکسلا کو فتح کیا۔ دریائے جہلم کے قریب اس نے پورس کو شکست دی۔ اس کے بعد وہ دریائے چناب اور راوی کے درمیانی علاقے پر قابض ہوا۔ اور اس نے دریائے بیاس کا علاقہ فتح کرلیا۔ اس کی فوج نے آگے پیش قدمی سے انکار کر دیا اور وہ واپس مقدونیہ جا رہا تھا کہ راستے میں مر گیا۔

(vii) گندھارا دور کے تین اہم شہر کون کونسے تھے؟

جواب: گندھارا دور کے تین اہم شہر پرش پور (پشاور) ٹکشا ٹیلا (ٹیکسلا) اور پشکلاوتی (چارسدہ) تھے۔

(viii) نو تا بارہ صدی کی راجپوت ریاستوں کے نام لکھیں؟

جواب: ان ریاستوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

میواڑ۔ جون پور۔ خاندیش۔ کشمیر۔ وجیانگر۔ بہمنی۔ اجمیر جے پور۔ مروار۔ گجرات۔ قنوج۔ بنگال۔ وبہار۔ بندھیل۔ مالوہ اور ہریانہ (دہلی)

سوال 5: مندرجہ ذیل کے تفصیلی جوابات لکھیں۔

(i) برصغیر میں آریوں کی آمد کے بارے میں تحریر کریں؟

جواب: آریوں کی برصغیر میں آمد:

آریاؤں کے اصل وطن کے بارے میں مورخین کی مختلف رائے ہے لیکن اس کے باوجود اس بات کے واضح ثبوت موجود ہیں کہ ان کا اصل وطن وسط ایشیا (باختر) ہی تھا جہاں سے وہ ہجرت کر کے بلخ (افغانستان) چلے گئے۔ جب ان کی آبادی اس علاقے میں بڑھ گئی تو ایک گروہ نے یورپ کا رخ کیا۔ دوسرا گروہ ایران گیا اور تیسرا گروہ 2000-1500 قبل مسیح کے دوران ہجرت کر کے کوہ ہندوکش کے دروں درہ خیبر اور درہ خوجک کے راستے برصغیر پاک و ہند میں داخل ہوا۔ مورخین کی اکثریت اس بات پر متفق ہے کہ جو آریہ برصغیر پاک و ہند میں آباد ہوئے وہ انڈس آرین کہلائے۔

ابتدا میں آریہ قوم صوبہ خیبر پختونخواہ اور پنجاب میں رہنے لگے جب ان کی آبادی بڑھنے لگی تو یہ لوگ مشرق کی طرف بڑھے اور مزید علاقوں پر قبضہ کر کے رفتہ رفتہ پورے شمالی برصغیر میں پھیل گئے۔ انہوں نے جمنا اور گنگا کی زرخیز وادیوں پر قبضہ کرلیا۔

(ii) ہندومت کے عقائد یا عبادات بیان کریں؟

جواب: ہندومت:

وہ تمام لوگ جو مظاہر قدرت یعنی سورج، چاند، ستارے اور مختلف قسم کے دیوتاؤں کی پوجا کرتے ہیں انہیں ہندو کہا جاتا ہے۔ ہندو ایک خدا کی پرستش نہیں کرتے بلکہ ہر وہ چیز جو انہیں فائدہ پہنچاتی ہے مثلاً گائے وغیرہ یا نقصان پہنچاتی ہے مثلاً کوبرا سانپ سب کی عبادت کرتے ہیں۔ ہندوؤں کی عبادت گاہ کو مندر کہتے ہیں لیکن آجکل تقریباً ہر امیر ہندو نے اپنے ہی گھر میں مندر بنالیا ہے۔ ہندوؤں کی مذہبی کتابوں کے نام وید رامائن اور گیتا وغیرہ ہیں اور وہ اس کا باقاعدگی سے پاٹھ کرتے ہیں۔

ہندو عام طور پر صبح سویرے نہانے کے بعد دیا جلا کر بت کے سامنے کھانے پینے کی چیزیں رکھ کر ماتھے پر تلک لگاتے ہیں اور منتر پڑھتے ہیں۔ ہندو سال میں کئی تہوار مناتے ہیں مثلاً دسہرا، دیوالی اور ہولی، ہندومت کے کئی فرقے ہیں۔ ہندو اپنے مردوں کو جلاتے ہیں۔ دفن نہیں کرتے۔ بنارس ان کا متبرک شہر اور گنگا متبرک دریا ہے۔

(iii) جین مت کے اہم نکات بیان کریں؟

جواب: 1) جین مت بھی بدھ مت کی طرح ذات پات کی تقسیم کے سخت خلاف ہے۔ ان کے مذہبی عقیدے کے مطابق تمام انسان برابر ہیں۔ ان میں نہ کوئی اونچی ذات والا ہے اور نہ ہی کوئی حقیر ذات والا ہے۔

2) جین مت عدم تشدد کا حامی ہے وہ کسی بھی جاندار کو نقصان پہنچانے کے سخت خلاف ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ جین مت والے اپنے منہ پر کپڑے کی پٹی لگا کر رکھتے ہیں تاکہ ہوا میں موجود کوئی جراثیم ان کے منہ میں آکر مر نہ جائے۔

3) جینی ایک خدا کے وجود کے منکر ہیں۔ وہ مہاویر (جین مت کے بانی) کی تصویر یا بت کی عبادت کرتے ہیں۔

4) یہ لوگ بھی مسئلہ آواگون کے قائل ہیں یعنی مرنے کے بعد انسان کی

Scanned with CamScanner

روح دوبارہ کسی اور قالب میں جنم لیتی ہے۔ اگر پہلے جنم میں اس نے اچھے عمل کئے ہیں تو وہ دوسرے جنم میں کسی اچھی حالت میں پیدا ہوگا اور اگر برے عمل کئے ہیں تو کسی جانور کی شکل میں پیدا ہوگا۔

(5) یہ بھی اپنے مردوں کو ہندوؤں کی طرح جلاتے ہیں۔

(iv) بدھ مت اور ہندومت میں فرق واضح کریں؟

جواب: بدھ مت اور ہندومت میں مندرجہ ذیل فرق ہے۔

	ہندومت	بدھ مت
1	ذات پات کے نظام کو اہمیت دیتا ہے۔	ذات پات کے نظام کے خلاف ہے
2	براہمنوں کو اعلیٰ سماجی اور مذہبی مقام حاصل ہے	برہمنوں کی مذہبی اجارہ داری کے سخت خلاف ہے
3	ہندو رسمیں فضول خرچی کا سبب ہیں	ایسی تمام رسومات جو فضول خرچی کا سبب ہوتی ہیں، موجود نہیں ہیں
4	وید کو الہامی کتاب مانتے ہیں	وید کو الہامی کتاب نہیں مانتے ہیں
5	دیوتا کی عبادت کرتے ہیں	خدا کے وجود سے منکر ہیں
6	جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔	جانوروں کی قربانی کے خلاف ہیں
7	ایک مخصوص نجات دہندہ کا تصور موجود نہیں	بدھ کو اپنا نجات دہندہ مانتے ہیں

(v) چندر گپت موریہ کی خدمات کیا تھیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: چندر گپت موریہ:

چندر گپت پاٹلی پتر (پٹنہ) میں پیدا ہوا تھا۔ اس کی ماں کا نام مورا تھا۔ اسی نسبت سے اسے موریہ کہا جاتا ہے۔ پٹنہ پر نندا خاندان کی حکومت تھی۔ چندر گپت سکندر اعظم کے پاس مدد لینے کے لئے گیا تاکہ وہ نندا خاندان سے اپنی حکومت واپس لے سکے۔ سکندر اعظم کس بات سے ناراض ہوگیا۔ اس نے چندر گپت کو قید کرنے کا حکم دیا۔ چندر گپت وہاں سے بھاگ گیا۔ اس نے بھگوڑے ہندوستانی سپاہیوں کو اکٹھا کر کے ایک چھوٹی سی فوج بنائی اور لوٹ مار شروع کر دی۔ جب سکندر اعظم واپس چلا گیا تو اس نے مفتوحہ علاقوں میں یونانیوں کو شکست دے کر بڑے علاقے پر قبضہ کر لیا۔ بعد میں اس نے نندا خاندان کو شکست دی اور اس طرح وہ ایک وسیع سلطنت کا حکمران بن گیا۔

چندر گپت موریہ کی خدمات:

درج ذیل وجوہات کی بنا پر چندر گپت موریہ کو تاریخ میں ایک اہم مقام حاصل ہے۔

1) چندر گپت موریہ نے سکندر اعظم کے جرنیل سلیوکس کو شکست دے کر یونانیوں کو ہندوستان سے نکال دیا۔

2) نندا خاندان کی جابرانہ حکومت کا خاتمہ کیا۔

3) ایک موثر سول اور فوجی نظام قائم کر کے برصغیر کو متحد کیا۔

4) دیگر ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم کئے۔

5) بدھ مت کو ترقی حاصل ہوئی اور وہ برصغیر سے باہر بھی پھیل گیا۔

6) اس کے دور میں تجارت کو بڑا فروغ حاصل ہوا۔

(vi) خودمختار ریاستوں پر ایک جامع نوٹ لکھیں؟

جواب: راجپوت ہندوستان کی ایک مضبوط اور بہادر قوم کا نام ہے۔ راجپوت کا مطلب ہے راجہ کا بیٹا اس لئے راجپوت اپنے آپ کو راجاؤں کی اولاد سمجھتے تھے۔ راجہ ہرش کی موت کے بعد ہندوستان سیاسی انتشار کا شکار ہوگیا۔ اس افراتفری سے فائدہ اُٹھا کر راجپوتوں نے اپنی اپنی خودمختار ریاستیں قائم کرلیں۔ ان میں میواڑ، جون پور، خان دیش، کشمیر، وجیانگر، اجمیر، جے پور، گجرات، قنوج، بنگال و بہار، بندھیل کھنڈ، مالوہ اور ہریانہ (دہلی) شامل تھیں۔

ان میں سے اکثر ریاستیں سلطان محمود غزنوی اور محمد غوری کی فتوحات کے نتیجے میں ختم ہوئیں۔ بعض کو دیگر مسلمان حکمرانوں نے یکے بعد دیگرے ختم کر ڈالا۔ اس طرح برصغیر میں ایک مضبوط اسلامی سلطنت قائم ہوئی۔

(vii) ہرش کے دور حکومت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: راجہ ہرش کی حکومت

گپت سلطنت کے زوال کے بعد پورا ملک چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں بٹا ہوا تھا۔ ان میں ایک ریاست تھانیسر تھی۔ راجہ ہرش اپنے بھائی کی موت کے بعد 606ء میں 16 سال کی عمر میں حکمران بنا۔ وہ ہندومت کا پیروکار تھا اور بڑا عالم تھا۔

ہرش ہندوستان میں ہندومت کا آخری حکمران تھا۔ اس کی ریاست ابتدا میں دہلی کے شمال میں ہریانہ کے علاقے تک محدود تھی۔ اس کی بہن کی شادی قنوج کے حکمران خاندان میں ہوئی تھی۔ ایک جنگ میں اس کا بہنوئی مارا گیا تو ہرش نے شمال مشرقی علاقے کو اپنی ریاست میں شامل کرلیا۔ ہرش بنگال اور دوسری آزاد ریاستوں کو شکست دے کر اور ان کا اتحاد بنا کر سب کا حاکم بن گیا۔

(viii) سکندر اعظم یا اشوک پر نوٹ لکھیں؟

جواب: اشوک اعظم

اشوک کا تعلق موریہ خاندان سے تھا۔ باپ کے انتقال کے بعد وہ 273 ق م میں 20 سال کی عمر میں حکمران بنا۔ کالنگا کی لڑائی میں بہت لوگ مارے گئے۔ اس کشت وخون نے اس کے دماغ پر بہت اثر کیا اور اس نے بدھ مذہب اختیار کرلیا۔ اس نے اپنی باقی زندگی بدھ مت کی بہتری اور ترقی میں صرف کی۔ اس نے بدھ مت کے اصولوں کو عام کرنے کے لئے انہیں پتھر کے

Scanned with CamScanner

بڑے بڑے کتبوں پر کندہ کروایا۔ اس قسم کے کتبے مانسہرہ (ہزارہ) اور شہباز گڑھی (مردان) میں واقع ہیں۔ اشوک نے 40 سال تک حکومت کی وہ 233 ق م میں انتقال کر گیا۔

......باب 3......

......مسلمان جنوبی ایشیاء میں......

(حصہ اول)

سوال 1: صحیح اور غلط پر نشان لگائیں؟

(i) حجاج بن یوسف نے خلیفہ سے سندھ پر حملے کی اجازت نہیں لی۔ غلط ✓/ صحیح

(ii) محمود نے کشمیر پر حملہ کیا اور کامیابی حاصل کی۔ غلط ✓/ صحیح

(iii) فردوسی محمود غزنوی کا درباری شاعر تھا۔ غلط/ صحیح ✓

(iv) محمد غوری نے 1194ء میں قنوج اور بنارس کو فتح نہیں کیا۔ غلط ✓/ صحیح

(v) محمد غوری کی بنائی ہوئی سلطنت کئی صدیوں تک باقی رہی۔ غلط/ صحیح ✓

(vi) رضیہ کا تعلق ترکی سلجوق نسل سے تھا۔ غلط/ صحیح ✓

(vii) غیاث الدین بلبن کے عہد میں ہندوستان منگولوں کے حملوں سے محفوظ رہا۔ غلط/ صحیح ✓

سوال 2: خالی جگہ پر کریں؟

(i) حجاج کے.......... کے سبب محمد بن قاسم خلیفہ کے عتاب کا نشانہ بنا۔
(i) انتقال (ii) اقتدار (iii) اختلاف ✓

(ii) سلطان محمود غزنوی امیر سبکتگین کا .... تھا۔
(i) بھائی (ii) باپ (iii) بیٹا ✓

(iii) غور اس...... خطے کا نام ہے جو ہرات کے جنوب مشرق میں واقع ہے۔
(i) صحرائی (ii) پہاڑی ✓ (iii) پہاڑی جنگلی

(iv) سلطان محمد غوری نے ایک مستقل .... حکومت قائم کی۔
(i) لادینی (ii) اشتراکی (iii) اسلامی ✓

(v) محمود غزنوی نے.......... میں سارے پنجاب پر قبضہ کیا۔
(i) 1022ء (ii) 1021ء ✓ (iii) 1020ء

سوال 3: مختصر جواب دیں۔

(i) سندھ اور عرب کے درمیان کیا جغرافیائی تعلق ہے؟

جواب: سندھ کا ساحلی علاقہ جنوبی عرب کے نزدیک ہے۔ عرب تاجر ہندوستانی ساحلی علاقے سے سامان تجارت یمن لے جاتے تھے اور پھر زمینی راستے کے ذریعے مصر اور یورپ پہنچاتے تھے۔ ان تجارتی روابط کی وجہ سے مغربی ہندوستان کے لوگوں نے عربوں سے شناسائی حاصل کی اور ایک دوسرے کے مزاج سے واقف ہوئے۔

(ii) راجہ داہر کو کہاں اور کس نے شکست دی؟

جواب: راجہ داہر کو راوڑ کے مقام پر شکست ہوئی۔ وہ میدان جنگ میں مارا گیا۔ اس کو اسلامی فوج کے سالار محمد بن قاسم نے شکست دی تھی۔

(iii) سندھ میں مسلمانوں نے کیسا سلوک کیا؟

جواب: سندھ میں مسلمانوں نے ہندوؤں اور بدھوں سے غیر معمولی رواداری کا برتاؤ کیا۔ غیر مسلموں کو ہر طرح کی آزادی حاصل تھی۔ جزیہ ادا کرنے والوں کو جائیداد اور زمین رکھنے کے حقوق حاصل تھے۔ حکومتی اداروں میں مقامی لوگوں کو بھی ملازمتیں دی گئیں۔ مسلمان حکمران منصف مزاج تھے اور مقدمات کا فیصلہ اسلامی قوانین کے مطابق کیا جاتا تھا۔

(iv) سلطان محمود غزنوی نے پاک و ہند پر کتنے حملے کئے؟

جواب: سلطان محمود غزنوی نے 997ء سے 1030ء تک پاک و ہند پر سترہ حملے کئے۔ ان حملوں میں سومنات کی فتح اس کا سب سے یادگار حملہ تھا۔

(v) محمد غوری کے اوصاف مختصراً بیان کریں؟

جواب: سلطان شہاب الدین محمد غوری صحیح معنوں میں شمالی ہندوستان میں پہلی اسلامی حکومت کا بانی تسلیم کیا جاتا ہے۔ اس نے ہندوؤں کی فوجی طاقت راجپوتوں کو توڑ پھوڑ دیا۔ اس طرح اس کی بنائی ہوئی سلطنت کئی صدیوں تک قائم رہی۔ وہ بہت نیک دل، دیانت دار، خدا ترس اور منصف مزاج حکمران تھا۔ وہ اپنی رعایا اور فوج میں پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا۔

(vi) سلطان شہاب الدین محمد غوری کی شہادت کیسے ہوئی؟

جواب: ملتان میں کھوکھروں نے بغاوت کر دی تھی۔ سلطان محمد غوری ان کی سرکوبی کے لئے ملتان پہنچا۔ اس نے کھوکھروں کو شکست دی۔ اس مہم کے بعد جب وہ غزنی واپس جا رہا تھا تو جہلم کے قریب ایک کھوکھر نے گھات لگا کر اس پر حملہ کیا۔ جس سے وہ شدید زخمی ہو گیا اور 1206ء میں اس نے شہادت پائی۔

(vii) رضیہ سلطانہ کون تھی؟ اس نے کس طرح اقتدار حاصل کیا؟

جواب: رضیہ کا تعلق ترکی سلجوق نسل سے تھا وہ سلطان التمش کی بیٹی تھی۔ سلطان نے اپنے بیٹوں کی نااہلی کی وجہ سے اسے اپنا جانشین مقرر کیا۔ وہ 1236ء سے 1240ء تک سلطنت دہلی کی ملکہ رہی۔ اسلامی اور ترک تاریخ میں رضیہ پہلی خاتون ملکہ تھی۔

(viii) سلطان ناصر الدین کو باپ نے کیا خطاب دیا؟

جواب: سلطان ناصر الدین کو اس کے باپ نے مالک الشرق کا خطاب دیا۔ وہ بہت انصاف پسند اور خدا ترس انسان تھا۔ اس کی سادگی کا یہ حال تھا کہ اس کا کوئی ذاتی نوکر نہیں تھا۔ وہ قرآن پاک اپنے ہاتھوں لکھ کر اور ٹوپیاں سی کر اپنا خرچ چلاتا تھا۔

Scanned with CamScanner

سوال 4: درج ذیل کے تفصیلی جواب لکھیں۔

(i) حجاج بن یوسف نے سندھ پر حملے کا حکم کیوں دیا اور اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

جواب: سندھ پر راجہ داہر کی حکومت تھی۔ وہ سمندری ڈاکوؤں کی سرپرستی کرتا تھا۔ ان ڈاکوؤں نے سری لنکا میں مقیم عرب تاجروں کے بال بچوں کا جہاز جو بصرہ جارہا تھا دیبل کی بندرگاہ کے قریب لوٹ لیا تھا اور عورتوں اور بچوں کو قیدی بنالیا تھا۔ اس کے علاوہ راجہ داہر نے اموی خلافت کے مخالفین کو بھی پناہ دے رکھی تھی۔ بصرے کے گورنر حجاج بن یوسف نے راجہ داہر کو قیدی عورتوں اور بچوں کو رہا کرنے اور تاوان دینے کے لئے اپنا ایلچی بھیجا لیکن راجہ داہر نے اپنی طاقت کے گھمنڈ اور اس غلط فہمی میں کہ بصرہ سے اسلامی لشکر نہیں آسکتا اس نے تمام الزامات مسترد کردیئے اور کوئی تعاون کرنے سے صاف انکار کردیا۔

حجاج بن یوسف نے خلیفہ ولید بن عبدالمالک سے اجازت لے کر اپنے بھتیجے محمد بن قاسم کو 12 ہزار کے لشکر کے ساتھ سندھ پر حملہ کرنے کے لئے بھیجا۔ اس لشکر کے ساتھ قلعے پر پتھر برسانے والی منجنیقیں بھی تھیں۔ 712ء کے موسم بہار میں عرب فوجوں نے دیبل کو فتح کیا اس کے بعد محمد بن قاسم نیرون کی طرف بڑھا۔ یہاں کے حاکم نے بغیر لڑائی کے قلعہ مسلمانوں کے حوالے کردیا عرب فوج نے دریائے سندھ پر پل بنا کر راوڑ (موجودہ حیدرآباد سندھ) کا رخ کیا۔ جہاں راجہ داہر کی فوج کے ساتھ مقابلہ ہوا۔ راجہ داہر میدان جنگ میں مارا گیا۔ راوڑ کی فتح کے بعد برہمن آباد فتح ہوا۔ اس طرح سندھ کا بیشتر علاقہ محمد بن قاسم نے فتح کرلیا۔

(ii) سلطان محمود غزنوی کے ہندوستان پر حملوں کا جائزہ پیش کریں؟

جواب: سلطان محمود غزنوی نے 997ء سے 1030ء تک برصغیر پاک و ہند پر 17 حملے کیے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1) محمود غزنوی نے 1001ء میں پشاور کے مقام پر راجہ جے پال کو شکست دی۔ اور اس علاقے پر قبضہ کرلیا۔

2) سلطان نے 1004ء میں بھنڈا پر حملہ کیا اور اسے فتح کرلیا۔ راجہ باجی راؤ نے شکست کھائی اور خودکشی کرلی۔

3) سلطان نے 1005ء میں ملتان پر حملہ کیا اور یہاں کے حاکم کو شکست دی۔

4) حضرو کے مقام پر جے پال کے بیٹے انند پال کے ساتھ مقابلہ کیا اور ہندو فوج کو شکست دی۔

5) محمود نے 1009ء میں نگرکوٹ (کانگڑہ) پر حملہ کیا اور قلعہ پر قبضہ کرلیا۔

6) سلطان محمود نے 1010ء میں انند پال پر دوبارہ حملہ کیا۔ انند پال نے سلطان کی تابعداری قبول کی۔

7) سلطان محمود نے 1011ء میں ملتان پر دوبارہ حملہ کیا اور قلعے کے حاکم ابوالفتح کو قید کرلیا۔

8) سلطان نے 1012ء میں تھانیسر پر چڑھائی کی۔ راجہ بھاگ گیا اور تھانیسر پر قبضہ ہوگیا۔

9) سلطان نے 1013ء میں انند پال کے جانشین بھیم پال پر حملہ کیا۔ جہلم کے درمیان جنگ ہوئی۔ بھیم پال شکست کھا کر کشمیر کی طرف بھاگ گیا۔

10) سلطان نے 1015ء میں کشمیر پر حملہ کیا لیکن کوئی خاص کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔

11) 1018-1019ء میں سلطان نے وادئ گنگ پر حملے کئے۔ متھرا، قنوج، اٹاوہ اور میرٹھ پر قبضہ کیا۔

12) محمود نے 1019ء میں کالنجر کے راجہ نندہ کو شکست دی۔

13) محمود نے 1021ء میں پورے پنجاب پر قبضہ کیا اور لاہور کو صدر مقام مقرر کر کے ایاز کو یہاں کا حاکم بنایا۔

14) سلطان نے 1022ء میں گوالیار پر حملہ کیا۔ راجہ نے اسے ہاتھی پیش کئے اور اپنی جان چھڑائی۔

15) سلطان محمود نے 1022ء میں کالنجر پر فوج کشی کی۔ راجہ نے تین سو ہاتھیوں کا تحفہ پیش کیا۔

16) دسمبر 1025ء میں سلطان نے سومنات پر کامیاب حملہ کیا۔ سلطان نے اپنے گرز کے وار سے سومنات کا بت پاش پاش کردیا (پنڈتوں نے محمود کو پیشکش کی تھی کہ اگر وہ بت کو نہیں توڑے گا تو وہ اسے بہت سونا چاندی دیں گے۔ سلطان محمود نے کہا کہ میں نہیں چاہتا کہ میرا نام تاریخ میں "بت فروش" ہو بلکہ میں "بت شکن" کہلانا پسند کرونگا۔ چنانچہ اس نے بت توڑ دیا)

17) سومنات سے واپسی پر جاٹوں نے محمود کو کافی پریشان کیا تھا۔ چنانچہ 1026ء میں اس نے دریائے سندھ میں جاٹوں کی تمام کشتیاں ڈبو دیں اور ان کو شکست دی۔

(iii) محمد غوری نے پاک و ہند میں جو فتوحات کیں ان کی تفصیل لکھیں؟

جواب: شہاب الدین غوری کی فتوحات

جب شہاب الدین غور غزنی کا حاکم بنا تو اس نے مندرجہ ذیل فتوحات حاصل کیں۔

1) 1175ء میں اس نے ملتان پر حملہ کیا۔ ملتان پر قبضہ کے بعد اس نے وہاں اپنا گورنر مقرر کیا اور سندھ پر حملہ کیا۔ ابتدا میں سارا سندھ اور پنجاب اس کے قبضے میں آ گیا۔

2) 1179ء میں اس نے پشاور پر قبضہ کیا۔ اس وقت شمالی ہندوستان میں چار بڑی ریاستیں تھیں جن میں دہلی، قنوج، گجرات اور اجمیر کی ریاستیں

Scanned with CamScanner

تھیں۔ دہلی اور اجمیر کی ریاستیں پرتھوی راج چوہان کے قبضے میں تھیں۔ قنوج کا حکمران جے چند تھا۔ پرتھوی راج چوہان جے چند کی بیٹی کو زبردستی اُٹھا کر لے گیا تھا جس پر جے چند نے شہاب الدین غوری کو دہلی پر حملے کرنے اور ہر طرح کی مدد دینے کا وعدہ کیا۔ ترائن کے مقام پر غوری اور پرتھوی راج کی فوجوں میں مقابلہ ہوا۔ جے چند نے کوئی مدد نہ کی اس طرح محمد غوری کو شکست ہوگئی۔

3) شہاب الدین محمد غوری نے اگلے سال پھر حملہ کیا۔ ترائن کے مقام پر سخت مقابلے کے بعد شہاب الدین غوری نے پرتھوی راج کو شکست دی۔ وہ میدان جنگ میں مارا گیا۔ اس طرح دہلی اور اجمیر کی ریاستیں غوری کے قبضے میں آگئیں۔

4) کچھ عرصے بعد غوری نے قنوج اور بنارس پر حملہ کیا اور انہیں فتح کر کے اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔

شہاب الدین غوری نے جرنیل اور غلام قطب الدین ایبک کو شمالی ہندوستان کے ان مفتوحہ علاقوں کا گورنر بنایا اور اس طرح پہلی مرتبہ ہندوستان میں اسلامی سلطنت قائم ہوئی۔ 1206ء میں شہاب الدین کھوکھروں کی بغاوت کو کچلنے کے بعد غزنی جا رہا تھا کہ جہلم کے قریب ایک کھوکھر نے اس کے خیمے میں گھس کر اسے شہید کر دیا۔

(iv) قطب الدین ایبک یا شمس الدین التمش پر نوٹ لکھیں؟

جواب: قطب الدین ایبک

قطب الدین ایبک ایک غلام تھا۔ اسے نیشاپور کی منڈی میں قاضی شہر نے خریدا تھا۔ قاضی نے اس کی پرورش اچھے طریقے سے کی۔ قاضی کی موت کے بعد ایک تاجر اسے غزنی لے آیا اور محمد غوری کے ہاتھ بیچ دیا۔ قطب الدین فوجی مہمات کے دوران ہمیشہ غوری کے ساتھ رہتا تھا شمالی ہند کی فتوحات میں اس نے بڑے کارنامے سرانجام دیے جن کی بنا پر غوری نے اسے مفتوحہ علاقوں کا نائب السلطنت مقرر کیا۔ محمد غوری کی وفات کے بعد وہ ایک عظیم سلطنت کا وارث بنا اور تاریخ میں خاندان غلاماں کا بانی کہلاتا ہے۔ اس نے چار سال میں سلطنت کی حدود بنگال تک بڑھا دی تھیں۔ 1210ء میں وہ لاہور میں پولو کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گرا اور فوت ہو گیا۔ اس کا مقبرہ لاہور میں انار کلی بازار کی ایک سڑک پر واقع ہے۔

اس کی سلطنت میں ہر طرف امن وامان اور خوشحالی کا دور دورہ تھا وہ بڑا سخی اور علم دوست انسان تھا۔ اسے اسلام سے بڑی وابستگی تھی۔

(v) رضیہ سلطانہ نے اقتدار کیسے حاصل کیا؟ اور اس کے کردار کا جائزہ لیں؟

جواب: رضیہ سلطانہ

یہ سلطان التمش کی بیٹی تھی۔ اس کو باقاعدہ فوجی اور انتظامی تربیت دی گئی تھی۔ جب التمش نے اپنے بیٹوں کی نااہلی کی وجہ سے رضیہ کو اپنا جانشین نامزد کیا تو ترک امراء ایک خاتون کو تخت نشین کرنے کے لئے تیار نہ تھے۔ جونہی التمش کا انتقال ہوا تو امرائے دربار نے اس کے بیٹے رکن الدین فیروز شاہ کو تخت پر بٹھا دیا۔ اس کی نااہلی کی وجہ سے لاہور ملتان اور دیگر علاقوں کے گورنروں نے بغاوت کر دی۔ جیسے ہی رکن الدین بغاوت دبانے کے لئے دہلی سے باہر نکلا تو دہلی کے لوگوں نے رضیہ سلطانہ کو تخت پر بٹھا دیا۔ اس نے عوام سے اپنی تخت نشینی کی درخواست کی چنانچہ لوگوں نے اس کی بیعت کی اور اسے اقتدار حاصل ہو گیا۔ فیروز شاہ کو واپسی پر گرفتار کر کے قتل کر دیا گیا۔

رضیہ سلطانہ عظیم حکمران تھی۔ اس نے مدد سے، علمی مراکز اور تحقیقی مراکز قائم کئے۔ امن قائم کیا۔ رفاہ عام کے بہت کام کئے۔ تجارت کی حوصلہ افزائی کی۔ لڑائی میں فوج کی کمان خود کرتی تھی۔ لاہور کے گورنر نے بغاوت کی لیکن رضیہ نے بغاوت کو کچل دیا۔ بعض امراء رضیہ کی بے پردگی کو ناپسند کرتے تھے۔ اور جب رضیہ نے یاقوت نامی غلام کو اعلیٰ عہدے پر مقرر کیا تو وہ اور بھی خفا ہو گئے۔ بھٹنڈا کے حاکم التونیہ نے بغاوت کی۔ اس نے یاقوت کو قتل کر کے رضیہ سلطانہ کو گرفتار کر لیا۔ بعد میں رضیہ نے اس سے شادی کر لی۔

دہلی میں اس وقت رضیہ کا بھائی بہرام تخت نشین تھا۔ رضیہ التونیہ کے ساتھ فوج لے کر دہلی کی طرف بڑھی لیکن ان کو شکست ہوئی اور وہ دونوں میدان جنگ سے بھاگ گئے بعد میں ان دونوں کو ہندو لیٹروں نے قتل کر دیا۔ رضیہ سلطانہ کا انتقال 1240ء میں ہوا۔

(vi) غیاث الدین بلبن کے دور میں منگولوں سے تحفظ کے لئے کیا اقدامات اٹھائے گئے؟

جواب: غیاث الدین بلبن:

بلبن ایک ترک قبیلے کے سردار کا بیٹا تھا۔ بچپن میں منگولوں نے اسے پکڑ لیا اور بغداد میں کسی کے ہاتھ فروخت کر دیا۔ بعد میں التمش نے اسے خرید لیا جلد ہی بلبن نے اپنی بہادری اور قابلیت سے التمش کو متاثر کیا۔ التمش نے اپنے آقا قطب الدین ایبک کے کہنے پر بلبن کو غلامی سے آزاد کر دیا اور اس کی ایک شہزادے کی طرح پرورش کی۔ بعد میں اپنی بیٹی کی شادی بھی اس سے کر دی۔ اس کو نائب السلطنت کے عہدے پر مقرر کیا۔ اس نے منگولوں کے دو حملوں کو پسپا کر کے بہت مشہوری حاصل کی۔ سلطان ناصر الدین نے تمام شاہی اختیارات اسے دے رکھے تھے۔ بلبن نے 20 برس تک بڑی دیانت داری سے اپنے فرائض سرانجام دیئے۔

بلبن کا دور حکومت:

1266ء میں جب بلبن تخت نشین ہوا تو مرکزی حکومت کمزور پڑ چکی تھی۔ ملک میں بدامنی تھی اور منگولوں کے حملوں اور لوٹ مار سے تمام لوگ پریشان تھے۔ بلبن نے منگولوں کو روکنے کے لئے بڑے موثر انتظامات کئے اس

Scanned with CamScanner

نے راولپنڈی سندھ کے ساتھ ساتھ مضبوط دفاعی چوکیاں بنوائیں۔ کئی جگہوں پر مضبوط قلعے بنائے۔ بلبن کی سرحدی حکمت عملی بہت کامیاب رہی۔ منگول جب بھی ہندوستان پر حملہ آور ہوئے انہیں شکست اٹھانی پڑی۔ جب تک بلبن زندہ رہا منگول کوئی بھی کامیابی حاصل نہ کر سکے۔ منگولوں کے علاوہ بلبن نے میواتی ڈاکوؤں کو بھی دہلی کے آس پاس سے بھگا دیا۔ اس کے زمانے میں سڑکوں پر کوئی لٹیرا دکھائی نہیں دیتا تھا لیکن اس کا سب سے بڑا کارنامہ منگولوں کے حملوں کا کامیاب مقابلہ تھا۔

......باب 4......

......مسلمان جنوبی ایشیاء میں......

......(حصہ دوم)......

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: صحیح / غلط پر نشان لگائیں۔

(i) ملک غازی، غیاث الدین کا لقب اختیار کر کے خود تخت پر بیٹھ گیا۔
(صحیح ✓، غلط)

(ii) فیروز شاہ تغلق کے عہد میں ہندوستان منگولوں کے حملوں سے محفوظ رہا۔
(صحیح ✓، غلط)

(iii) 1369ء میں بہلول چغتائیوں کے امیر کی حیثیت سے تخت پر بیٹھا۔
(صحیح، غلط ✓)

(iv) بہلول دہلی کا پہلا پختون بادشاہ تھا۔ (صحیح ✓، غلط)

(v) مغل بادشاہ جہانگیر نے 1586ء میں کشمیر کو مغل سلطنت میں شامل کیا۔ (صحیح، غلط ✓)

سوال 2: خالی جگہوں کو پر کریں۔

(i) مبارک شاہ خلجی اس خاندان کا تیسرا اور......سلطان تھا۔ (آخری)

(ii) تیمور کے حملے سے خاندان...... پر زوال آ گیا۔ (تغلق)

(iii) ابراہیم لودھی سلطنت...... کا آخری سلطان تھا۔ (لودھی)

(iv) سکندر لودھی علم و فن کا...... تھا۔ (قدردان)

(v) بہمنی حکومت............سال تک قائم رہی۔ (200)

سوال 3: کالم ملائیں۔

	کالم الف	کالم ب
i	امیر	تیمور
ii	ثمر قند	ازبکستان
iii	ابراہیم	لودھی
iv	محمد بن تغلق	دولت آباد
v	بابر	1526ء

سوال 4: مختصر جواب دیں۔

(i) علاؤالدین خلجی کون تھا؟

جواب: علاؤالدین خلجی سلطان فیروز شاہ خلجی کا بھتیجا تھا۔ اس نے اپنے چچا کو 1296ء میں قتل کیا اور خود بادشاہ بن گیا۔ اس نے 1296ء سے 1316ء تک حکومت کی۔ اس کے زمانے میں خلجی سلطنت کو بہت وسعت حاصل ہوئی۔ اس نے دکن اور بہت سے علاقے فتح کیے۔

(ii) غیاث الدین تغلق کون تھا؟

جواب: اس کا اصل نام ملک غازی تھا۔ خلجی دور میں وہ دیپالپور کا گورنر تھا۔ جب خسرو مبارک شاہ کو قتل کر کے تخت پر بیٹھا تو ملک غازی نے خسرو کو قتل کر دیا اور حکومت پر قبضہ کر لیا۔ ملک غازی نے غیاث الدین کا لقب اختیار کیا اور اس نے تغلق خاندان کی حکمرانی کی بنیاد رکھی۔

(iii) امیر تیمور کے حملے سے دہلی کا کیا حال ہوا؟

جواب: تیمور علاقے فتح کرتا ہوا دہلی میں بطور فاتح داخل ہوا۔ اس کا ارادہ نہیں تھا کہ دہلی میں قتل اور غارت گری کرے لیکن کسی معمولی سی بات پر اس کی فوج اور شہریوں کے درمیان ٹکراؤ ہو گیا۔ تیمور نے شہر کو لوٹنے کا حکم دیا۔ تیمور کی فوج نے کئی دن تک قتل اور لوٹ مار کا بازار گرم رکھا۔ شہریوں کے گھر اچھی طرح سے لوٹ کر تیمور بہت سامان و اسباب اپنے ساتھ سمرقند لے گیا۔

(iv) بہلول کون تھا؟

جواب: سید خاندان کے دور میں بہلول لودھی سرہند کا گورنر تھا۔ سادات خاندان کا آخری سلطان علاؤالدین شاہ تخت سے بہلول کے حق میں دستبردار ہو گیا۔ اس طرح لودھی خاندان نے دہلی کی حکومت حاصل کر لی۔ بہلول لودھی بڑا خدا ترس اور عقل مند سلطان تھا۔ لودھی خاندان کا آخری سلطان ابراہیم لودھی تھا جسے بابر نے شکست دے کر ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کی بنیاد رکھی۔

(v) کس نے آگرہ شہر کی تعمیر کی منظوری دی تھی؟

جواب: آگرہ شہر کی تعمیر کی منظوری لودھی خاندان کے دوسرے سلطان سکندر لودھی نے دی تھی۔

(vi) بہمنی سلطنت کو بہمنی نام کیوں دیا گیا؟

جواب: بہمنی دکن کا ایک اہم علاقہ تھا۔ حسن نے بہمنی کی آزادی کا اعلان کیا اور وہاں کا حاکم بن گیا۔ حسن گنگو ایران کے قدیم بادشاہ بہمن بن اسفندیار کے خاندان سے تھا اس لئے یہ سلطنت بہمنی سلطنت کہلائی۔

سوال 5: مندرجہ ذیل کے تفصیلی جوابات دیں۔

(i) علاؤالدین خلجی کی حکومت پر نوٹ لکھیں؟

جواب: علاؤالدین خلجی سلطان فیروز شاہ خلجی کا بھتیجا تھا۔ اپنے چچا کو راستے سے ہٹانے کے بعد وہ 1296ء میں بادشاہ بنا۔ اس نے 1296ء سے

1316 تک حکومت کی۔ اس کی دور میں سلطنت کو بہت وسعت ہوئی اسنے دکن کی ریاستیں اور مہاراشٹر فتح کیا۔ علاؤالدین کے دور میں منگولوں نے چھ مرتبہ ہندوستان پر بھرپور حملے کئے لیکن ہر مرتبہ انہیں شکست اُٹھانی پڑی۔ منگولوں کے حملوں سے بچنے کے لئے اس نے کئی موثر اقدامات کئے اس نے ایک منظم فوج تیار کی، دہلی کے قلعوں کی مرمت کروائی اور منگولوں کے راستے پر نئے قلعے تعمیر کرائے۔ اس نے غازی ملک کو پنجاب کا گورنر مقرر کیا تاکہ وہ منگولوں کے راستے پر نئے قلعے تعمیر کرائے۔ اس نے غازی ملک کو پنجاب کا گورنر مقرر کیا تاکہ وہ منگولوں پر نظر رکھے۔

علاؤالدین خلجی نے اپنے جرنیل ملک کافور کو دکن کی مہم پر روانہ کیا۔ اس نے دیوگری کے ہندو راجہ کو شکست دی اور اس کی بیٹی کی شادی سلطان کے بیٹے خضر خان سے کروائی۔ علاؤالدین نے انتظامی امور چلانے کے لئے محکمہ جاسوسی کو منظم کی۔ ملک کو صوبوں میں تقسیم کیا۔ ہر صوبہ ضلعوں میں تقسیم تھا۔ علاؤالدین کا انتقال 1316ء میں ہوا۔

(ii) امیر تیمور کے حملے کا ذکر کریں؟

جواب: امیر تیمور:

تیمور ترک نسل سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ ایک ٹانگ سے لنگڑا تھا اس لئے لوگ اسے تیمر لنگ کہتے تھے۔ تاریخ میں تیمور دنیا کا سب سے بڑا فاتح ہے۔ اس کے زیر تحت اٹھائیس ممالک اور بتیس قومیں تھیں اس کا پایہ تخت سمرقند تھا۔

تیمور نے جب تغلق بادشاہوں کی کمزوری اور ملک میں بدامنی کا حال سنا تو اس نے ہندوستان پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا۔ سب سے پہلے تیمور کے پوتے پیر محمد خان نے پیش قدمی کر کے ملتان اور دیپال کے مضبوط قلعوں کو فتح کیا۔ اس کے بعد تیمور دہلی پہنچا یہاں اس کا مقابلہ محمود تغلق نے کیا لیکن شکست کھا کر گجرات کی طرف بھاگ گیا۔ تیمور ایک فاتح کی حیثیت سے دہلی میں داخل ہوا۔ دہلی کے لوگوں نے تیمور کے چند سپاہی مار دیئے جس پر تیمور نے دہلی میں قتل اور لوٹ مار کا حکم دے دیا۔ تیمور کی فوج نے کئی دن تک دہلی کو خوب لوٹا کھسوٹا اور ہزاروں شہریوں کو قتل کر دیا۔ تیمور بے شمار مال و اسباب لوٹ کر اپنے ساتھ لے گیا جاتے وقت اپنے ساتھ ہندوستانی کاریگر بھی قیدی بنا کر لے گیا تاکہ وہ سمرقند کے لوگوں کو کاریگری سکھائیں۔

تیمور کے جانے کے بعد محمود تغلق واپس دہلی آیا لیکن اس حملے کے بعد تغلقوں کا وقار جاتا رہا۔ محمود تغلق کے وفات کے ساتھ ہی تغلق خاندان کی سلطنت بھی ہمیشہ کے لئے ختم ہوگئی۔

(iii) فیروز شاہ تغلق کی اہم اصلاحات قلم بند کریں؟

جواب: فیروز شاہ تغلق کی اصلاحات

سلطان فیروز شاہ بڑا نیک اور رحم دل انسان تھا۔ اس نے جو قانونی اصلاحات کیں ان سے اس کی رحم دلی کا پتہ چلتا ہے۔ اس نے حصول انصاف کو آسان بنا دیا۔ علماء اور فضلاء کی سرپرستی کی۔ درس گاہیں اور دارالعلوم بنائے۔ بیماروں کے مفت علاج کے لئے دہلی میں ایک بڑا ہسپتال قائم کیا۔ ان تمام کوششوں کی وجہ سے ملک میں امن وامان اور خوشحالی آ گئی۔

فیروز شاہ کے عہد میں ہندوستان منگولوں کے بیرونی حملوں سے محفوظ رہا۔ اسے جنگ و جدل سے نفرت تھی۔ وہ امن کا قائل تھا۔ ملک کے انتظامی معاملات میں اسے بہت بلند مقام حاصل ہے۔

(iv) لودھی سلطنت پر روشنی ڈالیں؟

جواب: لودھی افغانوں کا ایک دولتمند قبیلہ تھا۔ بہلول لودھی سرہند کا گورنر تھا۔ سادات خاندان کے آخری حکمران علاؤالدین شاہ کے خلاف جب امراء نے سازشیں شروع کیں تو اس نے خود ہی دہلی کا تخت بہلول لودھی کے سپرد کر دیا۔ بہلول لودھی نے اقتدار سنبھالتے ہی بغاوت برپا کرنے والے امراء اور جاگیرداروں کو کچل دیا۔ اس طرح بہلول لودھی سے لودھی خاندان کی حکومت شروع ہوئی۔

اس خاندان میں کل تین سلطان تھے جن میں بہلول، سکندر اور ابراہیم شامل تھے۔ ان تینوں نے 1451ء سے 1526ء تک تقریباً 75 برس حکومت کی۔ ابراہیم لودھی اس خاندان کا آخری حکمران تھا جسے بابر نے 1526ء میں پانی پت کی پہلی جنگ میں شکست دے کر ہندوستان پر قبضہ کر لیا۔

(v) سلطنت دہلی کے زوال کے اسباب بیان کریں؟

جواب: سلطنت دہلی کے زوال کی اہم وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

1) دہلی سلطنت کی کامیابی یا ناکامی کا دارومدار سلطان کی ذاتی صلاحیتوں اور اس کی شخصیت پر منحصر ہوتا تھا۔ سلطنت کے انتظام کے لئے کوئی باقاعدہ دستور موجود نہیں تھا۔

2) اقتدار منتقل کرنے کو کوئی باقاعدہ قانون نہ تھا۔

3) محمد بن تغلق نے جو پالیسی اختیار کی اس کی وجہ سے بنگال اور دکن کے لوگوں نے تغلق کی وفات کے بعد آزادی کا اعلان کیا۔

4) اکثر صوبوں کو زیادہ اختیارات حاصل رہے جس کی وجہ سے وہ ہمیشہ مرکزی حکومت کے لئے دردِ سر بنے۔

5) عیش و عشرت نے مسلمانوں کو آرام پسند بنا دیا تھا۔ ہندوؤں نے ہمیشہ مسلمان حکمرانوں کے خلاف کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا۔ راجپوت ہمیشہ آزادی کی فکر میں اور ساز باز میں مصروف رہتے تھے۔

6) امراء اور جرنیلوں کی عیاشی نے انہیں آرام طلب اور کمزور بنا دیا تھا۔ ان کی توجہ فوج کی تربیت اور جفاکشی سے ہٹ گئی تھی۔ اس طرح فوج بھی کمزور ہو چکی تھی۔

Info
HUD HRMS STS SED
Scanned with CamScanner

7) قبائلی اور قومی تعصب نے سلطنت دہلی کی تباہی میں سب سے بڑا کردار ادا کیا۔ مسلمان کبھی بھی آپس میں اتفاق پیدا نہ کر سکے۔ تغلق، خلجی اور ترک آپس میں اقتدار کے لئے لڑتے جھگڑتے تھے۔

8) بیرونی حملوں خاص کر تیمور اور مغلوں کے حملوں نے سلطنت دہلی کی اینٹ سے اینٹ بجادی۔

(vi) آزاد راجپوت ریاستوں کا حال بیان کریں؟

جواب: دہلی سلطنت کے زوال کے ساتھ برصغیر کئی آزاد ریاستوں میں تقسیم ہوا۔ ان میں آزاد راجپوت ریاستیں مندرجہ ذیل تھیں۔

(1) گجرات (2) میواڑ

گجرات:

1401ء میں وہاں کے ایک راجپوت گورنر ظفر خان مظفر شاہ نے آزادی کا اعلان کیا تھا۔ 1411ء میں اس کا پوتا احمد شاہ تخت نشین ہوا۔ اس کے دور میں احمد آباد شہر کی بنیاد رکھی گئی۔

میواڑ:

اس ریاست پر ہندو راجپوت راجے حکومت کرتے تھے۔ ان کا پایہ تخت چتوڑ تھا جو اپنے محل وقوع کے لحاظ سے بڑا مضبوط تھا۔ صرف تین مسلمان بادشاہ اسے مختلف وقت میں فتح کرنے میں کامیاب ہوئے۔ پہلی مرتبہ علاؤالدین خلجی نے فتح کیا۔ اور آخری مرتبہ اکبراعظم نے اسے فتح کر کے اپنی سلطنت میں شامل کیا تھا۔

......باب 5......

......سماجی وثقافتی ترقی......

(799ء - 1526ء)

......مشقی سوالات کے جوابات......

سوال 1: خالی جگہ پر کریں۔

(i) صوفی عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں.......... (اون)

(ii) حضرت داتا گنج بخش نے 1079ء میں وفات پائی۔ آپ کا مزار ...... میں ہے۔ (لاہور)

(iii) ......قوت الاسلام کی بنیاد قطب الدین ایبک نے رکھی تھی۔ (مسجد)

(iv) فیروز تغلق نے دیواروں پر.......... کی تصاویر بنانے پر پابندی لگادی۔ (جاندار اشیاء)

(v) دیوان......... عدل وانصاف کے متعلق تھا۔ (قضا)

سوال 2: درست جواب تلاش کریں۔

(i) وسط ایشیاء سے اہل علم وفن (انگریزوں، یہودیوں، منگولوں ✓) کے حملوں کی وجہ سے ہندوستان میں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔

(ii) شعر وادب کی دنیا میں مشہور شخصیت (امیر خسرو ✓، محمد تغلق، علاؤالدین خلجی) تھے۔

(iii) امیر خسرو نے (باجہ، ریڈیو، ستار ✓) ایجاد کیا۔

(iv) امیر حسن دہلوی بھی اپنے عہد کے مشہور غزل گو (موسیقار، ادیب، شاعر ✓) تھے۔

(v) دیوان برید محکمہ (عدل وانصاف، تعلیم، ڈاک ✓) کے متعلق تھا۔

سوال 3: کالم ملائیں

	(کالم الف)	(کالم ب)	درست جواب
(i)	سلاطین	ایشیاء	دہلی
(ii)	وسطی	زکوۃ	ایشیا
(iii)	ابوریحان	دہلی	البیرونی
(iv)	دارالشفاء	البیرونی	مفت علاج
(v)	عشر	مفت علاج	زکوۃ

سوال 4: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

(i) تصوف سے کیا مراد ہے؟

جواب: تصوف اس مذہبی عمل کا نام ہے جس کے ذریعے صوفی دنیاوی کاموں سے بے نیاز ہو کر ذکر اور عبادات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرتے ہیں۔

(ii) تصوف کے مشہور سلسلوں کے نام لکھیں؟

جواب: تصوف کے مشہور سلسلے مندرجہ ذیل ہیں۔

1) نقش بندیہ سلسلہ 2) چشتیہ سلسلہ

3) قلندریہ سلسلہ 4) قادریہ سلسلہ

(iii) لال شہباز قلندر کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت لال شہباز قلندر مروند (افغانستان) میں 1177ء میں پیدا ہوئے۔ آپ کا نام سید عثمان تھا اور والد کا نام سید کبیر تھا۔

(iv) اڑھائی دن کا جھونپڑا کیا ہے؟ اور کس نے تعمیر کیا؟

جواب: یہ اجمیر کی ایک مسجد کا نام ہے یہ سلطان التتمش نے اڑھائی دن میں تعمیر کروائی تھی۔

(v) دیوان عرض سے کیا مراد ہے؟

جواب: یہ حکومت کا ایک محکمہ تھا جس کا تعلق فوج سے تھا۔ یہ محکمہ سال میں ایک بار تمام فوج کا معائنہ کرتا تھا اور اس کی رپورٹ سلطان کو پیش کی جاتی تھی۔

(vi) ہندوؤں نے امیر خسرو کو کیا لقب دیا تھا؟

جواب: امیر خسرو نے تقریباً ایک درجن فارسی دھنیں ہندی موسیقی میں متعارف

Info Hub HRMS STS SED

Scanned with CamScanner

کرائیں۔ ہندوؤں نے آپ کو نائیک کا لقب دیا جو ہندوستان کے مشہور موسیقار تان سین کو بھی نہیں ملا تھا۔

سوال 5: مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات لکھیں؟

(i) تصوف کے اہم سلسلے تفصیل سے بیان کریں؟

جواب: تصوف کے اہم سلسلے مندرجہ ذیل ہیں۔

1) نقش بندیہ سلسلہ:

اس سلسلے کے بانی بہاء الدین نقش بند ہیں۔ خواجہ محمد باقی باللہ نے یہ سلسلہ برصغیر میں متعارف کرایا۔ اس سلسلے کی ایک اہم شخصیت شیخ احمد سرہندی ہیں جو مجدد الف ثانی کے نام سے مشہور ہیں۔ شاہ ولی اللہ کا تعلق بھی اسی سلسلے سے تھا۔

2) چشتیہ سلسلہ:

اس سلسلے کے بانی خواجہ ابو ابدال چشتی ہیں۔ برصغیر پاک و ہند میں آپ کے مرید خواجہ معین الدین چشتی اس سلسلے کے بانی ہیں۔ خواجہ نظام الدین اولیا، قطب الدین اور فرید الدین اس سلسلے کے مشہور نام ہیں۔

3) قلندریہ سلسلہ:

یہ سلسلہ کشمیر کے صوفی شیخ بابا سلطان نے شروع کیا۔ وہ صوفی جو مارا مارا پھرتا ہے اسے قلندر کہتے ہیں۔ اسی نسبت سے اس سلسلے کا نام قلندریہ پڑ گیا۔

4) قادریہ سلسلہ:

یہ سلسلہ شیخ عبدالقادر جیلانی سے منسوب ہے۔ آپ کا مزار بغداد میں ہے علامہ اقبال کا تعلق اسی سلسلے سے تھا۔

5) سہروردیہ سلسلہ:

اس سلسلے کی بنیاد شہاب الدین سہروردی نے رکھی۔ برصغیر میں یہ سلسلہ بہاء الدین ذکریا ملتانی نے متعارف کیا۔

(ii) حضرت بہاء الدین زکریا یا حضرت بابا فرید گنج شکر پر نوٹ لکھیں۔

جواب: **حضرت بہاء الدین زکریا:**

آپ 1182ء میں ملتان میں پیدا ہوئے۔ آپ بلند پایہ عالم فاضل تھے۔ برصغیر میں تصوف کا سلسلہ سہروردیہ آپ ہی نے متعارف کرایا۔ آپ نے سات سال کی عمر میں قرآن شریف حفظ کیا۔ حصول علم کے لئے آپ نے کئی ممالک کا سفر کیا۔ آپ سترہ دن تک حضرت شہاب الدین سہروردی کی خدمت میں رہے۔ آپ کا مزار ملتان میں ہے۔

(iii) سائنس اور طب میں ہندوستان کے مسلمانوں نے جو کامیابیاں حاصل کیں ان پر نوٹ لکھیں؟

جواب: **سائنس اور طب کی ترقی:**

سلاطین دہلی بڑے علم دوست تھے۔ دہلی، ملتان، لاہور، لکھنؤ اور اجمیر میں بڑی بڑی درسگاہیں موجود تھیں۔ انہوں نے سائنسی علوم کی طرف بھی توجہ دی البیرونی کی کتاب ''کتاب الہند'' میں ہندوستان کے متعلق مکمل کوائف ملتے ہیں۔ محمود غزنوی بھی علم ادب کا سرپرست تھا۔ بوعلی سینا جیسا ماہر طب غزنوی دور کا ایک روشن ستارہ ہے عباسی دور میں ہندوستان سے طبیبوں کو بغداد بلا کر سنسکرت میں لکھی طب کی کتابوں کا عربی میں ترجمہ کیا گیا۔ علاؤالدین خلجی کے دور کے طبیبوں اور جراحوں میں مولانا بدر الدین اور مولانا حمید مطرب کے نام بڑے قابل ذکر ہیں۔

(iv) سلطنت دہلی کے دور میں مشہور عمارات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: برصغیر کے مسلمان حکمرانوں نے ایک ایسے فن تعمیر کی بنیاد رکھی جو اسلامی اور ہندی فنون کا مرکب تھا۔ سلاطین دہلی نے اپنے دور میں جو عمارتیں تعمیر کیں ان میں مسجد قوۃ الاسلام (دہلی) کی بنیاد قطب الدین ایبک نے رکھی اور اس کی تکمیل التمش کے عہد میں ہوئی۔ اس عہد کی دیگر عمارات میں قطب مینار، اڑھائی دن کا جھونپڑا (اجمیر کی مسجد) اور مدرسہ ناصریہ قابل ذکر ہیں۔ تغلق عہد میں طرز تعمیر بدل گیا اس عہد میں عمارتیں عظیم الشان لیکن سادہ تعمیر کی گئیں۔ اس دور کی عمارات میں مقبرہ غیاث الدین، فیروز شاہ کوٹلہ، مدرسہ فیروز شاہ، بیگم پوری مسجد اور خان جہان کی مساجد قابل ذکر تھیں۔

(v) سلطنت دہلی میں مصوری اور موسیقی پر نوٹ لکھیں؟

جواب: سلاطین دہلی کے دور میں فن مصوری کی جانب بھی توجہ دی گئی۔ اس زمانے میں دیواروں پر جاندار اور بے جان اشیاء کی تصویریں بنائی جاتی تھیں۔ فیروز تغلق نے دیواروں پر جاندار اشیاء کی تصاویر بنانے پر پابندی لگا دی۔ فن مصوری کو مغلیہ دور میں بڑی ترقی حاصل ہوئی۔

مسلمان ہندوستان میں اپنے ساتھ اپنی موسیقی بھی لائے لیکن اس سے پہلے ہندوستان میں موسیقی کا اپنا ایک مقام تھا۔ عربوں نے ہندوستان میں موسیقی کے نئے آلات متعارف کرائے امیر خسرو نے فارسی اور ہندی فنون کو ملانے کی کوشش کی اور اس طرح موسیقی کا ایک نیا انداز پیدا کیا جو ہندوستان کی قومی موسیقی کے نام سے پہچانا جاتا ہے۔ ستار بھی امیر خسرو کی ایجاد ہے۔ سلطان محمد تغلق کے عہد میں دربار میں سے سب سے بڑا موسیقار امیر شمس الدین تبریزی تھا۔

(vi) ہندوستان میں مسلمانوں نے جو انتظامی ڈھانچہ پیش کیا اس پر نوٹ لکھیں۔

جواب: سلاطین دہلی نے ہندوستان میں ایک نیا انتظامی ڈھانچہ متعارف کیا جو صدیوں تک بڑی کامیابی کے ساتھ قائم رہا۔ انتظامی ڈھانچہ کی تنظیم اس طرح تھی۔

1) مرکزی نظام:

Info
Hub HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner

سلطان خلیفہ کا نائب سمجھا جاتا تھا لیکن فوجی، سیاسی اور مذہبی معاملات میں "مطلق العنان ہوتا تھا۔ اس کے اختیارات غیر محدود ہوتے تھے۔ وہ انتظامیہ، عدلیہ اور افواج کا سربراہ ہوتا تھا۔ سلطان وزیر کی تقرری کرتا تھا جو براہ راست سلطان کو جواب دہ ہوتا تھا۔

2) **صوبائی نظام:**

سلاطین دہلی کے وقت ملک کئی صوبوں میں تقسیم ہوتا تھا۔ ہر صوبہ ایک گورنر کے ماتحت ہوتا تھا۔ گورنر کا تقرر سلطان خود کرتا تھا۔ اکثر گورنر شاہی خاندان کے افراد میں سے ہوتے تھے۔

3) **مالیاتی نظام:**

سلاطین دہلی نے شرعی حدود کے اندر آمدنی کے ذرائع مقرر کیے۔ آمدنی کے بڑے بڑے ذرائع مندرجہ ذیل تھے۔

(i) خراج اور جزیہ: یہ ٹیکس غیر مسلموں سے وصول کیا جاتا تھا۔

(ii) عشر و زکوۃ: یہ مسلمانوں سے وصول کیا جاتا تھا۔

(iii) عشور: یہ ٹیکس تجارتی مال پر لگایا جاتا تھا۔

(iv) لگان: یہ کل پیداوار کا 1/5 سے 1/2 تک تھا۔

فوجی نظام:

بیرونی حملوں سے بچاؤ کے لئے سلاطین دہلی کو بہت بڑی فوج رکھنی پڑتی تھی۔ سلطان کی حیثیت سپہ سالار کی ہوتی تھی۔ فوج رسالے اور پیادوں پر مشتمل ہوتی تھی۔ سلطنت دہلی کی فوج میں مسلمانوں کی تعداد زیادہ تھی لیکن ہندو سپاہی بھی ہوتے تھے۔

Info

HISTORY

INDUS VALLEY CIVILIZATION

EXERCISE

Q1: Fill in the blanks.

(i) Indus valley civilization lived for 5000 years.

(ii) Moyenjo Darro and Harrapa are 720 Kilometer away from each other.

(iii) Experts think that the people of Indus valley civilization used to worship (Gods/Goddesses)

(iv) Old Indus valley civilization has some similarities with present day Hinduism

(v) Men and women used to wear Gold and silver ornaments..

Q2: Tick mark the right answer.

(i) Which animal was important in Indus valley civilization?

(a) The horse (b) The mule

(c) The Cow✓

(ii) In which country most of the Indus valley civilization is situated.

(a) China (b) USA (c) Pakistan✓

(iii) What was used by the people of Indus civilization for transport?

(a) The aero plane (b) The train✓

(c) The bull cart

(iv) When did the Indus civilization ended?

(a) 3000 years (b) 1500 years BC✓

(c) 500 year BC

(v) Which civilization came after the Indus civilization?

(a) Arabic civilization

(b) Bengali civilization

(c) Aryan civilization✓

Q3: Match word of column A with B

Column A	Column B
Larkana	Harrapa
Experts	Moyenjo Darro
Sahiwal	Excavation
Ruins	An archeological site

Q4: Give short Answer.

(i) What is history?

Ans: History is a branch of knowledge. It is the study of the important events of the past. It tells us the rise and fall of past nations of the world.

(ii) Which area is called Indus valley?

Ans: Indus valley: It means that area which is irrigated by the river Indus and its tributary rivers.

(iii) In which districts Moyenjo-Darro and Harrapa are situated?

Ans: Moyenjo Darro is situated in Larkana district and Harrapa is situated in Sahiwal district.

(iv) How old is Indus valley civilization?

Ans: Indus valley civilization is five thousands years old.

(v) Besides Moyenjo Darro and Harrapa, in which other areas, the ruins of Indus valley civilization are found?

Ans: The ruins of Indus valley civilization are also found in the following places of Pakistan.

1. Mehar Garh (Baluchistan)
2. Rehman Garhi-Charsadda (Khyber Pakhtoon Khawa) Its old name was Pushkalawati.

(vi) What type of bricks were used by the people of Indus valley civilization in building houses?

Ans: For building houses they used a standard size baked bricks. For baking bricks, they used furnaces.

(vii) What was the smallest unit of measurement of length at Harrapa?

Ans: For measuring length, ivory was used and its smallest unit was about 1.704 millimeter.

Q5: Give detailed answers.

(i) Discuss the social life of Indus valley civilization.

Ans: Those were peace loving people. They hated quarrels and fights. Mutual cooperation, unity and equality was their way of life. All classes of men and women used to wear ornaments. Rings and bangles were used both by men and women. Ear rings and pazeb were used by women only. They used to bury their deads one. They gave great importance to bathing because it was one of their religious rite.

(ii) Write a note on the commercial system of the Indus valley civilization.

Scanned with CamScanner

Ans: Moyenjo Darro was a commercial center. Evidence shows that besides internal trade, there was external trade as well. They exported ornaments because they were very good in making ornaments from gold, silver and stones. Dates were imported from Persian Gulf countries. They used bull carts for transportation. Besides land routes, boats were used for trade in rivers and seas. They had invented standard measurements for weight, length and time.

(iii) Write a note on the town planning and architecture of the Indus valley civilization.

Ans: The people of this 5000 years old civilization were very expert in architecture. They used a standard size baked bricks for construction. Their cities were well planned. Every house had windows for fresh air and light. Proper arrangements were made for sewerage and drainage. Roads and streets were kept wide and open. Building included living houses, school, places of worship and palaces.

(iv) Describe the causes of downfall and decline of Indus civilization.

Ans: Indus civilization ended in 1500 BC. Experts think of the following possible reasons.

1. Aryans invaded and destroyed this civilization.
2. Floods destroyed the lands and this civilization.
3. Some dangerous disease killed all people.
4. Sudden environmental changes destroyed it.

(v) Were the people of the Indus valley civilization, peace loving? Describe in detail.

Ans: Although axes, knives and bows with arrows have been found yet they were peace-loving people. The cow had a special status in their religion and civilization. Even now it is a symbol of peace and gentleness. They had great unity among them. No deadly weapons like swords and lances have seen found during excavation. Thus they were peace-loving people free from fights and bloodshed.

THE ARYAN ERA

Q1: Tick Yes or No for the following statements.

(i) Alexander was a Greek. (Yes✓, No)
(ii) Ashok was the founder of Mauryan dynasty. (Yes, No✓)
(iii) Chandar Gupt was the founder of Buddhism. (Yes, No✓)
(iv) Jainism is a modern religion. (Yes, No✓)
(v) Rajpoot were the followers of Buddhism. (Yes, No✓)

Q2: Tick the correct answer.

(i) Gotam Budh was born in
(a) 463 BC (b) 563 BC✓ (c) 663 BC
(ii) Jainism became popular because of
(a) Gotam Budh
(b) Alexander (c) Mahaveer✓
(iii) Pushkalawati was the old name of
(a) Peshawar (b) Swat
(c) Charsadda✓
(iv) Ashoka was born in
(a) 293 BC✓ (b) 393 BC (c) 20 BC
(v) At what age Harsha become a king?
(a) 10 years (b) 16years✓
(c) 20 years.

Q3: Match column A with column B

Column A	Column B
Brahman	Wesali
Samthi	80 years
Age of Gotam budh	Lowest caste
Shoodar	House of Commons
Mahaveer	Highest caste

Q4: Give short answers of the followings.

(i) What Arya means? And who were Aryans?

Ans: The word Arya means "Beautiful and handsome" people. The historian differ about their origin but most of them think that they came out of central Asia and spread in Asia and Europe. One group came to Indo. Pak through Khyber and Khojak passes. These are called Indus Aryans.

Scanned with CamScanner

(ii) From which side Aryans entered Indus subcontinent?.

Ans: They entered Indo. Pak through Khyber, Khojak passes in Sulaiman Mountain. These are called Indus Aryans. They settled down between Khyber Puktoon Khawa and Punjab. With an increase in their population, they moved forward to East and spread in the whole of northern India.

(iii) Who was the founder of Buddhism?

Ans: The founder of Buddism was Gotam Budh. He was a prince of a state called Kapalwastao. From his very early age he used to think about the problems and miseries of this world. His father arranged his marriage at the age of 16 but he was not satisfied. At the age of 35 he left his wife and palace and went away. He wondered in jungles. At last he found the solution and introduced a new religion called Buddhism.

(iv) Describe three main principles of Jainism.

Ans: Three main principles of Jainism are as under

1. Never harm living creatures.
2. Do not believe in God.
3. Believe in recarnation

(v) How many castes were there in Hindu caste system?

Ans:There were following four castes in Hinduism.

(1) Brahman (2) Kushtric
(3) Waisha (4) Shoodars

(vi) Which areas were captured by Alexander the great?

Ans: Alexander captured following areas

After conquering Egypt, Iran, Iraq and Syria, he entered Indo-Pak through Khyber pass. He crossed river Indus at Hund near Swabi and Captured Taxila. He defeated king porus at Jhelum. Then he went towards river Biyas and occupied Punjab. His soldiers refused to go forward. They wanted to go back home.

(vii) Name any three cities of Gandhara civilization.

Ans: The following cities were famous for Gandhara civilization.

(1) Peshawar (2) Charsadda (3) Taxila

(viii) Name those independent states which were founded by Rajpoots, between 9th and 12th centuries A.D?

Ans: The names of these states are as under

Mewar, Jaunpur, Khandesh, Kashmir, Vijyanagar, Ajmer Jaipur, Maiwar, Lahore, Gujrat, Qanauj, Malwa, Bengol and Haryana (Delhi).

Q5: Write detailed answer of the following.

(i) Write about Aryans arrival into Indian sub continent?

Ans: Aryans came from Bactrea in central Asia. They entered Indo Pak from Afghanistan and them spread in three directions. One group that entered through Khyber, Khojak passes between 2000 BC and 1500 BC were called Indus Aryans. In the beginning Aryans settled down in Khyber Pukhtoon Khwa and Punjab. With the growth of their population they moved towards East and spread in the whole of northern India.

(ii) Describe the beliefs and methods of worship of Hindus.

Ans: Bliefs of Hindus:

Hindus do not believe in one God. They have many gods and goddesses. They worship all those things that give them benefits or which harm them. For example they worship sun and cow because both of these provide them food and milk. They worship cobra because it is a deadly snake. The worship place of Hindus is called a Mandir. Many idols of different shape are kept in Mandir and every Hindu (Man and woman) places his/her head in the feet of those idols.

Methods of worship:

Every Hindu man or woman takes bath regularly in the morning. Then he carries some fruits or edibles to mandir. He places these thing before the idol. He lights a candle and then places his head in the feet of idol.

Vedas, Ramaynaa and Geeta are the religious books of Hindus. They

Scanned with CamScanner

read them regularly but very rarely they act upon the teachings of these books. Hindus celebrate many festivals every year. Most famous are Diwali, Dosehra and Holi.

(iii) Write down important teachings of Jainism.

Ans: Teaching of Jainism

Important teachings of Jainism are as under

1. There is no God.
2. Do not harm living creatures.
3. Do not give animals sacrifice.
4. Follow non-violence.
5. All human beings are equal. There are no high caste or low caste people.
6. True knowledge and true action help human spirit to be free from problems and difficulties.
7. Belief in re-incarnation. It means that after death man will reborn again. If he has done good deeds, he will take birth in shape of kings and wealthy man but if he had done bad deeds, he would born in the shape of dog and donkey.

(iv) What was the difference between Buddhism and Hinduism

Ans: The difference is as under:

Hinduism	Buddhism
Some belief in God	No belief in God
Brahamans had high status	Brahmans were condemned
Lot of spending on religious rites and customs	No spending on retuals or Customs
Vedas were sacred books	Vedas were not accepted
Belief in caste system	No belief in caste system
Animals sacrifice were given	No animal sacrifice were offered
No central prophet	Buddha was central prophet

(v) Explain the services of Chander Gupt Maurya.

Ans: Chander Gupt Mauriya

He was born in Patli Putar (Patna). His mother's name was Maura, as such he is called Maurya. Patna was under the rule of Nanda family. Chander Gupt went to Alexander the great for some help to take back his state from Nanda family. Alexander got angry on some mistake and he ordered to arrest him. Chauder Gupt fled away from there. He gathered some Indian soldiers and made a small army of his own. He started plundering and high way robbery. When Alexander left India, he defeated Greeks at some places and occupied vast territory. He also defeated Nanda family and recaptured his throne.

Services of Chander Gupt Mouriya

Chander Gupt Maurya is famous in history for following deeds.

1. He defeated Greek General Selukus and drove away Greeks from India.
2. He made an end of Nanda rule.
3. He established an effective civil and military administration to strengthen sub continent.
4. He established diplomatic relations with other countries.
5. Buddhism flourished and it spread out of subcontinent.
6. Trade with other countries flourished.

(vi) Write a note on the independent Rajpoot states?

Ans: Rajpoot states:

Rajpoot is the name of a strong and brave nation of India. It means "son of a king". They considered themselves the descendant of kings. After the death of king Harsha, there was great political anarchy in the country. The Rajpoot made best use of the opportunity and established their independent states like Mewar, Jaun pur, Khan Desh, Kashmir, Vijya Nagar, Ajmer, Jaipur, Qanuj, Gujrat, Malwa and Haryana (Delhi)

After the invasion of Ghauri and Mehmood Ghaznavi many of these states come to an end.

Scanned with CamScanner

(vii) Write a note on Raja Harash administration?

Ans: Harash Dynasty:

After decline of Gupta dynasty, there was no stable rule for about 200 years. The whole country was divided into many small states. After the death of his brother, Harash became king of Thanasar. He was 16 years old at that time. He occupied a vast area in short time and founded a large state. Qanuj was made the capital of the state.

Raja Harsh was follower of Hinduism. He was a very learned person. He wrote a sansakrit grammar book and opened many educational institutions. He captured Bengal and other northern states. He united them under his rule. He was the last Hindu ruler of India.

(viii) Write a note on one of the following

(a) Alexander (b) Ashoka

Ans: Alexander

He was born in 356 BC in Macedonia, a state of Greece. After the death of his father, he became ruler in 336 BC. He gathered a large army. After conquering Egypt, Iraq, Syria and Iran, he entered India through Khyber pass. He conquered Taxila. He defeated Porus at Jhelum. He conquered Punjab. He wanted to move forward but his army refused to go ahead. He returned back and died during his journey.

b) Ashoka:

He belongs to Mauriya Dynasty. After the death of his father in 273 BC, he became the king. He was 20 years old. His army attacked a city named Kalinga. In this battle many people were killed. This bloodshed had a great effect on his brain. He left Hinduism and became a Buddhist. He spent rest of his life in the progress and betterment of Buddhism. He incarved the main principles of Buddhism on rocks. Two of them are even now present. One at Shahbaz Garhi (Mardan) and other at Mansehra (Hazara). He died in 233 BC.

MUSLIMS IN SOUTH ASIA
PART I

Q1: Tick mark the true or false.

(i) Hajaj did not ask permission to attack Sindh from Caliph (True/False✓)

(ii) Mehmood Ghaznavi invaded kashmir and was successful. (True/False✓)

(iii) Firdausi was an official poet of Mehmood's court (True✓/False)

(iv) Mehmood did not conquer Qanauj and Benaras in 1194. (True✓/False)

(v) Mohammed Ghauri's kingdom remained for several centuries under Muslim (True✓/False)

(vi) Razia Sultana was from a Saljok tribe of Turkey. (True✓/False)

(vii) India remained secure from Mongol attacks during Ghiyasuddin Balbon period. (True/False✓)

Q2: Fill in the blanks.

(i) Mahmood Ghaznavi was the ______of Subektagen.
(a) Brothers (b) Father
(c) Son✓

(ii) Ghaur is a ____ which lies to the South-East of Heart.
(a) Desert (b) Forest
(c) Mountainous Range✓

(iii) Sultan Mahmood founded an ____ Rule in India.
(a) Secular (b) Communist
(c) Islamic✓

(iv) Mahmood Ghaznavi occupied the whole of Punjab in______
(a) 1020 AD (b) 1021 AD✓
(c) 1022 AD

Q3: Give short answer.

(i) What is the Geographic relationship between Sindh and Arabistan?

Ans: The coastal area of Sindh is near southern Arabia. Arab traders used to take Indian goods and spices to Yemen and from there they used to supply these goods to Egypt and Europe. This trade helped each other to know about the culture and religion of each other.

(ii) Who defeated Raja Daher and at which place?

Scanned with CamScanner

Ans: Raja Daher was defeated by the commander of Islamic Army Mohammed Bin Qasim. He was defeated in the battle field of Dahwar and was killed.

(iii) **How Muslims treated the people of Sindh?**

Ans: Muslims established a peaceful government in occupied Sind. It was based on justice and tolerance. Non Muslims were treated well. They had full religious freedom. No citizen was deprived of his legal rights.

(iv) **How many times Mahmood Ghaznavi invaded India?**

Ans: During the period 997 AD to 1030 AD, he attacked India 17 times and was successful. His historic attack was on SomeNath, in which he defeated the combined forces of all Hindu rajas of India.

(v) **Describe the qualities of Mohammed Ghauri.**

Ans: Shahab-ud-din Muhammad Ghauri is considered the founder of Islamic rule in India. After defeating pirthwi Raj Chauhan, ruler of Delhi and Ajmer, he appointed his general Qutub-ud-din Aibak as governor of these states. Thus he established first Muslim state in India. He shattered the combined force of Rajput. He was a kind hearted, honest and just ruler. He was liked by his army and people.

(vi) **How was Mohammed Ghouri killed?**

Ans: A community of Khokhar tribe rebelled in Multan. Ghouri crushed this rebellion. When he was going back to Ghazni, near Jhelum, a Khokhar entered his tent at night and killed him while he was asleep. He died in 1206.

(vii) **Who was Razia sultana and how did she gain her rule? .**

Ans: Razia Sultana was the daughter of Sultan Iltitmish. She is the first ever female ruler in Islamic and Turk history. She belonged to a Turk Saljok family. She ruled Delhi from 1236 to 1240 A.D

After the death of Iltitmish, his son Ferozeshah became the king of Delhi. People were not happy with his rule. They rebelled and killed him. Hence Razia became the queen of India.

Q4: Give detailed answers.

(i) **Why did Hajaj order the invasion of Sindh and what was its result?**

Ans: A group of Arab traders died in Cylon (Sri Lanka). The ruler of Sri Lanka put their families along with some gifts in a ship and sent them towards Basra. On the Sind coast near Deebal (Karachi), these ships were looted by pirates on the order of king Daher of Sind. The families of Arab trader were put into a prison. When Hajaj Bin Yusuf, the governor of Basra heard this news, he wrote a letter to Raja Daher to release the prisoners immediately but he gave no reply.

Hajaj took permission from Khalifa and sent an army of 12000 Arab soldiers under the command of his nephew Mohammed Bin Qasim. Raja Daher was defeated in the battle of Rahwar and was killed. Muslim army occupied this entire area. They even conquered Multan.

(ii) **Give an account of the invasions of India by Mahmood Ghaznavi.**

Ans: Mahmoods Invasions of India

He invaded India for seventeen times during 997 AD to 1030 AD as follows.

1. He attacked Raja Jaipal of Lahore in 1001 AD. Battles were fought at Peshawar and Hund. Jaipal was defeated.
2. He attacked Raja Baje Rao of Bitanda in 1004. Raja Baje Rao was defeated.
3. He attacked Multan in 1005 AD. Its ruler Abdul Fateh was defeated.
4. Mahmood defeated Jaipal's son Anand pal in the Battle at Hazro (Attock)
5. He attacked Kangra and captured its fort after three days severe fight.

Info Hub HRMS STS SED
Scanned with CamScanner

6. In 1010 AD, Mahmood attacked Anand pal once again. Anand pal surrendered and accepted to pay Khiraj.
7. In 1011, Mahmood attacked Multan again. He captured Multan and arrested Abdul Fateh.
8. In 1012 Mahmood over ran Thanisar. The Raja fled after his defeat.
9. In 1013, Mahmood attacked Bheem pal who was a successor of Annand pal. Fighting took place near Jhelum. Bheempal was defeated and he ran away to Kashmir.
10. Mahmood Attacked Kashmir in 1015 AD but without any success.
11. In 1018-1019 AD, he attacked Gangas valley and captured Mathra, Qanauj, Attawa and Meerut.
12. In 1019 AD, he attacked Kalinjar and captured it.
13. Mahmood took over the entire Punjab in 1021 AD and made Lahore its capital. Ayaz was made its governor.
14. In 1022, Mahmood surrounded Gawalyar fort. The Raja presented him elephants as a good will token. Thus there was no fight.
15. In 1022 AD, Mahmood Attacked Kalinjor. It Raja presented 300 elephants and the battle was avoided.
16. In 1025 he attacked Somnath. After severe fighting Mahmood won the battle. He gathered great wealth from the mandir.
17. On his way back to Ghazni from Somenath, Mahmood was threatened by Hindu Jaats at the bank of river Indus. In 1026, Mahmood attacked them and sunk their boats in the river Indus.

(iii) Narrate the successes of Mohammad Ghauri?

Ans: Conquests of Shahabuddin Ghauri

. When he became the ruler of Ghazni, he made following conquests.

1. In 1175 AD, he attacked Multan and occupied it. He appointed his governor there and invaded Sindh. Thus entire Sindh and Punjab came under his control.
2. In 1179, he captured Peshawar. At that time, there were four big states in northern India. These were Delhi, Qanauj, Gujrat and Ajmer. Delhi and Ajmer were under the control of Prithvi Raj Chauhan. The ruler of Qunauj was Jai Chand. These was some enemity between Jai chand and Prithvi Raj. Jai chand invited Mohammed Ghauri to attack Delhi. He assured him to give every help.Mohammed Ghauri attacked Delhi but Jai chand did not help him Mohammed Ghauri was defeated at first battle of Tarayan.
3. In 1194, Mohammed Ghauri again attacked and defeated Prithvi Raj. He was killed in the battle field. Ghori occupied the states of Delhi and Ajmer. He then attacked Jai Chand and captured Qanauj and Benaras Shahabuddin Ghauri appointed his general Qutubuddin Aibak as a governor of conquered territories in India. Thus an Islamic state was established in India for the first time. In 1206 AD, after crushing a revolt of Khokhar tribe in Multan, he was going back to Ghazni. Near Jhelum a Khokhar entered his tent at night and killed him.

(iv) Write a note on Qutab-ud-Din Aibak or Shams-ud-Din Iltitmish?

Ans: QUTAB-UD-DIN AIBAK

He was a slave. A Qazi bought him from Neesha pur market. He brought him up very well. After the death of Qazi, a trader brought him to Ghazni and sold him to Mohammed Ghauri. Qutab-ud-Din proved a very faithful and sincere companion of Mohammed Ghauri. He accompanied him in every battle and expedition. He performed heroic deeds in the conquest of Northern India. Mohammed Ghauri

Scanned with CamScanner

appointed him as a governor of the occupied states in India.

After the death of Shahabuddin Ghauri, he founded a new Islamic state and dynasty in Indian History known as "slave dynasty". Within four years he extended his boundaries upto Bengal. In 1210 AD, he died in Lahore. He fell off his horse while playing polo. He was a generous and kind king.

(v) How Razia Sultana came to power? Describe her role in Indian history?

Ans: Razia Sultana:

She was the daughter of Iltitmish. She belonged to a Turk Saljok family. She was given military and state administrative training. She is first ever female ruler in Islamic and Turkish history. Iltitmish nominated her successor but his cabinet was not happy with his decision. As he died, the cabinet made her brother Rukun-ud-din as a king. There was rebellion against him. He was killed and Razia became the queen of India.

Some of her officers were not happy with her rule as a woman. When Razia appointed a Negro named Yaqut to a high office, the ruler of Bittanda Altounia rebelled. He came with a big army and defeated Razia. Razia was imprisoned and Yaqut was killed. Her brother Behram was chosen to throne. Later on, Razia married Altuania. They attacked Behram but were defeated. They fled away from the battle field but ware killed by some Hindu robbers. She died in 1240 AD.

She was a great ruler. She opened schools and research centers. She was a great patron of poets, musician and art. She established peace and developed trade.

(vi) What measures Balban took to stop Mongols from entering India?

Ans: Mongols belonged to a barbarian tribe of Mongolia. Every now and then, they used to enter India for looting and plundering. Iltitmish had taken some measures to stop their plundering activities. After his deaths, Mongols again started their aggressive activities. They had destroyed most of Sind and Punjab.

Balban took effective steps against them. He constructed defense-posts alongside Indus river. Forts were constructed at several places and sufficient number of soldiers with full arms were kept in each fort. These soldiers were provided quick enforcement from the cantonments. This policy of Balban was very successful and Mongols never dared to launch attacks on India.

MUSLIMS IN SOUTH ASIA
PART-II

Q1: Tick True or False.

(i) Malik Ghazi occupied the throne of Delhi under the title of Ghiyasuddin. (True✓/False)

(ii) During Feroz Shah's Rule, Delhi was safe from Mongol's attack. (True✓/False)

(iii) In 1369 A.D Bahlol was chosen as the chief of Chughtayees. (True/False✓)

(iv) Bahlol was the first Pashtoon King of Delhi. (True✓/False)

(v) Moghal King Jehangir annexed Kashmir to Moghal Empire, in 1586 A.D. (Ture/False✓)

Q2: Fill in the blanks.

(i) Mobarak Shah was third and the <u>Last</u> King of Khalji dynasty.

(ii) Taimoor's invasion was the cause of downfall of <u>TUGHLAK</u> Dynasty.

(iii) Ibrahim Lodhi was the last Sultan of <u>Lodhi</u> Sultanate.

(iv) Sikandar Lodhi was a <u>Patron</u> of arts and literature.

(v) Bahmani Rule remained for <u>200</u> years.

Q3: Match works of Column A with B.

Column A	Column B
Ameer	1526 A.D
Samarkan	Taimoor
Ibrahim	Usbekistan
Babur	Lodhi

Q4: Write short answers.

(i) Who was Allauddin Khilji?

Scanned with CamScanner

Ans: Allauddin khilji was nephew of Jalaluddin khilji who had occupied the throne of Delhi in 1290. The Khilji dynasty began with his name. Allauddin killed his uncle and became Sultan of Delhi. Allauddin spent lot of money to gain the sympathy of common people. After establishing himself on throne, he started conquest of Maharashter and Daccan.

(ii) Who was Ghiyasuddin?

Ans: Ghiyasuddin was born in a Turk family in 1200 AD. He was taken away by Mangols in childhood and wassold to khawaja Basri of Baghdad. Later on Iltitmish bought him on the orders of Qutub-ud-din Aibak. He worked as prime minister and then remained twenty years as a king himself. He was a brave soldier and good administrator. He took effective steps against Mongols. He constructed new forts to avoid plundering of Mongols.

(iii) What happened to Delhi after the invasion of Ameer Taimoor?

Ans: Ameer Taimoor was Mongol chief. He entered Delhi as a conqueror. He did not wish to plunder or do any bloodshed in Delhi but due to some misunderstanding between his soldiers and common people of Delhi, there was a clash between them. Taimoor became angry and he ordered his army to plunder the city. His army killed thousands of innocent people and looted the entire city. After plundering Delhi, Taimoor went back to Samarkand.

(iv) Who was Bahlol?

Ans: Bahlol Lodhi was the nephew of Islam Khan Lodhi who was governor of Sirhind. The prime minister of last Saadat king Allauddin Shah called Bahlol to Delhi. Allauddin Shah voluntarily handed over his throne to Bahlol. Thus he became king of Delhi and founded Lodhi Dynasty. Ibrahim Lodhi was the last Pashtoon king of Delhi. He was defeated by Babur in 1526 AD.

(v) Who constructed the city of Agra?

Ans: Agra city was founded by Sikandar Lodhi in 1504. He was a great supporter of poets and scholars. Architeture was given special attention during Lodhi Period. Lodhi gardens of Delhi is a fine example of it.

Q5: Give a detailed answer of the following.

(i) Write a note on Ameer Taimoor's invasion?

Ans: Ameer Taimoor

Taimoor was a Turk. He was lame of a leg, that is why he is known as Taimer ling. He is considered as the biggest conqueror of world in the history. There were 28 countries and 32 nation under his control. Samarkand was his capital. People used to call him "Curse of god," because where ever he went, he plundered and ruined countries and killed millions of innocent people. Taimur invaded India in 1398-1399. He captured Multan, Delhi and many other cities but he did not stay in India and went away. His attacks proved a great loss and destruction to Delhi and other cities. He died in 1405 and was buried in Samarkand.

(ii) Give an account of Feroze Shah's reforms?

Ans: Feroze Shah Tughluk

Mohammed Bin Tughluk had made him his successor. After his death he became king at the age of 41. He gave full attention to the welfare of his people. He was a kind and generous king and used to help the poors. He reformed legal system. He opened schools, colleges and Public Hospitals in Delhi. He was a just loving king.

During his rule India remained free from Mongols invasions. He was peace loving person and against all wars. He was an excellent administrator. People were happy and prosperous during his reign. He died in 1388 AD, at the age of 80 years.

(iii) Describe the rule of Lodhi Dynasty?

Ans: Lodhi Dynasty

Scanned with CamScanner

Lodhi was a wealthy Afghan family. During the rule of Saadat Dynasty, Bahlol Lodhi was the governor of Sarhind. During the last days of the last Saadat king Allauddin Shah, Bahlol Lodhi was called to Delhi where Allauddin Shah voluntarily handed over the throne to Bahlol Lodi. Thus Saadat dynasty's rule ended and Lodhi Dynasty's rule began.

There were only three rulers Bahlol, Sikander and Ibrahim in this dynasty. They all ruled for about 75 years from 1451 AD to 1526 AD. Ibrahim Lodhi was the last king of this dynasty. He was defeated by Babur in 1526 in the first Battle of Pani Pat. Ibrahim lodhi was the last king of Pushtoon family.

(iv) Write down the reasons of the downfall of the Delhi Sultanate?

Ans: Following are the main reasons of the downfall of Delhi Sultanate.

1. The kingdom depended entirely on the personal qualities of the rulers. There was no proper constitution for country.
2. There was no set system of succession
3. Majority of provinces had greater autonomy, thus they were constant source of trouble for central government.
4. Muhammad Tughliq strict policies made the people of Bangal and Dakkan angry. They revolted and declared their independence from Delhi.
5. Three hundred years rule had made the rulers lazy and ease loving. Hindus were always against the Muslim rules. They left no thrown unturned to finish their rule.
6. Many of rulers had adopted luxurious life and paid no attention to the welfare of people and state affairs. Due to this Army has also got weak and ease loving.
7. Religious and tribal prejudices remained permanent Muslims could never get united.
8. During Muhammad-bin-Tughliq rule, foreign chiefs were given high status in the court. This annoyed local Indian Chiefs and they wanted to get rid of them, somehow or other.
9. Mongols and Taimur invasion had weakened Delhi sultanate. Mughal invader Zaheer-ud-din Baber made an end of Delhi Sultanate.

SOCIAL AND CULTURAL DEVELOPMENTS (711-1526 A.D)

Q1: Tick correct answers.

(i) Due to ____ attacks, scholars took refuge in India:
(a) British (b) Jews
(c) Mongols✓

(ii) ______ was a very famous person in Delhi, in the field of poetry and literature.
(a) Muhammad Tughluk
(b) Ameer Khusro✓
(c) Alla-ud-Din Khalji

(iii) Ameer Khusro invented ______
(a) A bulb (b) A radio
(c) Sitar✓

2: Match column A with B.

Column A	Column B
Sultans	Asia
Central	Zakath
Abu Rehan	Delhi
Hospital	Alberuni
Ushar	Free treatment

3: Give short answer.

(i) What is Sufism?

Ans: Sufism is a way of life in which a Muslim gives up worldly desires and indulges only in worship of Allah. Only the inner self and spirit of person can feel it. This is called Sufism.

(ii) Write names of famous Sufi orders.

Ans: Famous Sufi orders are as under
(i) Naqshabandia
(ii) Chishtia
(iii) Qadariya
(iv) Soharwardiya

Scanned with CamScanner

(iii) Where was Lal Shahbaz Qalander born?

Ans: He was born in Marwand (Afghanistan) in 1177 AD. His name was Syed Usman. His family traces back to Imam Jaffar Sadiq.

Q4: Write detailed answer of the following questions.

(i) Describe different Sufi orders in detail.

Ans: Sufi Orders: These are as under.

(i) Naqshbandia:

This Sufi order is spread all over the Muslim world. It was founded by Baha-ud-Din Naqshbandi. Hazrat Baqi Billah introduced this order into India.

(ii) Chishtiya:

This sufi order was founded by Khawaja Abu Abdaal Chishty. In Indo-Pakistan, Khawaja Moeen-ud-din Chishty, Khawaja Naizam-ud-din an Farid-ud-din are famous sufis of this order.

(iii) Qadaria:

This order was founded by Sheikh Abdul Qadir Jalani of Baghdad. In Indo Pakistan this Sufi order is very famous and popular. Allama Mohammed Iqbal, poet of the East was associated with this order.

(iv) Soharwardiya:

This order was introduced by Shahab-ud-Din Soharwardi of Baghdad. Hazrat Baha-ud-Din Zakaria of Multan introduced this order in Indo-Pak

(ii) Write a note on Farid-ud-Din Shakarganj?

Ans: Farid-ud-Din Shakarganj: He was born in Pak Patan in 1173 or 1188 AD. Shakarganj (Treasure of Sweetness) was his title. Due to Mongols invasion, he came to Punjab. He learnt Holy Quran by heart at the age of 11 years. He was greatly impressed by Soharwardiya order. He was the first poet of Punjabi language. He died in 1165 and was buried at Pakpatn (Punjab).

(iii) Give an account of the achievements of Muslim scientists, in the field of science and medicine in India.

Ans: Achievements of Muslim Scientists:

The Muslim scientist in India did following achievements.

(1) They developed ancient medical science to great extent. The Abbasi caliphs greatly admired Indian physicians.

(2) Many Sansikrat books were translated in Arabic. It developed Mathematics and Astronomy.

(3) Famous historian Barni has given details of Physicians and surgeons of the period of Muslim king Balban and Alla-ud-din Khilji. Name inclued Maulana Badar-ud-Din and Maulana Hameed Mithras.

(iv) Write about the famous buildings of the Delhi Sultanate?

Ans: Buildings of Delhi Sultanate:

A combination of Muslim and Hindu architecture was evolved. The foundation stone of a mosque "Quwatul Islam" Delhi was laid by Qutab-ud-Din Aibak. It was completed by Iltitmish. Allaud Din Khailji further extended this mosque Qutab Minar is an other example of excellent architecture of Qutub-ud-Din Aibak.

During Tughluk period simplicity was adopted in architecture. The tomb of Feroze Shah (Delhi), morques of Begumpuri and Khan Jehan are worth seeing.

(v) Write a note on the art of painting and music in Delhi Sultanate.

Ans: Art of painting and Music

Paintings showing animate and in animate figures were painted on walls, but Feroze Tughluk banned animate painting. The art of painting later on developed during Mughal period.

The art of music developed in the early period. Muslims brought their music to India. Arab music was in Damashk, Baghdad and Gharnata (Spain). Arabs introduced new musical instruments into India. Ameer Khusro combined Indian and Iranian music and developed a new form of Music Banaras, Ajodia and Mathra were big centers of music in northern India. Ameer Khusro is famous for introducing "Sitar" and many new tones in Indian music.

Info Hub

Scanned with CamScanner

(vi) Write a note on the administrative structure introduced by Muslim Sultans in India

Ans: Sultans of Delhi introduced a new administrative set up which remained effective for many hundred years. This administrative set up was as under.

(i) Central System:

A sultan played key role in this system. Although he was supposed to be an assistant to Caliph, but practically he was all in all. He enjoyed full powers, militarily, religiously and politically. A sultan used to be the head of executive, judiciary and armed forces. He used to appoint governors of provinces and other high officials. He used to appoint ministers who helped Sultan in state affairs. Following departments were being administrated by center

(i) Finance (ii) Defense
(iii) Law and Justice
(iv) Religious Affairs
(v) Communication
(vi) Postal Services.

(ii) Provincial set up:

The whole country was divided into several provinces. Every province was under a governor appointed by Sultan. Governor was responsible for keeping peace and order in his province.

(iii) Financial System:

Sources of state income were kept according to Islamic system. These were as under

(i) Jazia from Non-Muslims
(ii) Usher and Zakat from Muslims
(iii) Trade tax and land Revenue

Military System:

For protection of state boundaries, Sultan used to keep a large army. The Sultan himself used to be the commander-in-chief of the army. The army consisted of infantry and cavalry. Forts were constructed on every key points of the state boundary-Contingents of fully armed and trained soldiers were kept in these forts to protect the public from foreign invaders.

Info HRMS SIS SED

Scanned with CamScanner